بیاضِ مخفی کے عجائبات و مجرّبات کا خزینہ

طلسماتی کرشمہ

(۱) اپنے جسم سے چاقو، چھُری اور تلوار کا گزارنا

عامل اس طلسم کا اپنے جسم کے سر سے پاؤں تک جس بھی حصّہ سے چاہے تیز دھار چاقو، چھُری، تلوار اور فولادی کانٹا (سُوا) کو گزار سکتا ہے۔ اس طلسم کا ذکر حکیم ناصر جمال طہرانی نے السّحر والبیان میں بڑی تفصیل سے کیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ یہ طلسم ساحرانِ کالدسریان کا قدیم سحری عمل ہے جسے عموماً تفنّنِ طبع کے لیئے عمل میں لایا جاتا ہے۔

ترکیبِ عمل میں تحریر کرتے ہیں کہ ذیل کے کلماتِ طلسمات کو سات مرتبہ تلاوت کر کے کسی نوکدار ہتھیار یا آہنی سُوئے پر دم کریں اور اسے جسم کے کسی پُر گوشت حصّہ پر رکھ کر ایک طرف سے چبھوتے ہوئے زور سے دبائیں اور فوراً دوسری طرف سے نکال دیں۔ اس عمل میں حیرت انگیز طور پر نہ تو کسی قسم کا زخم پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی خون نکلتا ہے اور نہ ہی کوئی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ کلماتِ طلسمات ملاحظہ ہوں:

صَامِتاً هَرُوشْ مَرْقَدْقاً سُوهَرْقَامَرْ مَداً ۝ دَهُوشاً عُوعَتاً
طَلُوشْ ۝ عَاشاً خَاشاً یَا شاً قَلُوشْ ۝ هَیَا مَرْطَادِقاً صِبَاناً بُونَ
مَدْ کَانُونَ فرقَاداً ظَلُوش ۝ اَنُوخاً اَطْرْ دَاخَا یَاالْحمَا الْجِلْدِ وَالدَّمِ
طَرْقُوشاً خَلُوش ۝ اَهَا مَا مَلَاهَا مَلَا مَا فَرْفَداً ۝

حکیم موصوف اس عمل کے متعلق احتیاط و انتباہ کے طور پر تحریر کرتے ہیں کہ عامل اس عمل کا کسی بھی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائے۔ عمل کی حقانیت و صداقت پر اعتقادِ کامل رکھے اور چاقو، چھُری، تلوار یا کسی بھی ہتھیار کو جسم کے مطلوبہ حصّہ سے گزارتے ہوئے اس بات کی احتیاط رکھے کہ ہڈی کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ یہ عمل نہایت عجیب و غریب صحیح و مجرّب ہے۔ عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لیئے کسی قسم کے چلّہ یا وظیفہ کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ ہر شخص جو مضبوط قوّتِ

ارادی اور بلند حوصلے کا مالک ہو جب اور جہاں چاہے اس عمل کو بجا لا سکتا ہے۔

(۲) طلسماتی معجزہ

ذیل کا طلسماتی عمل اپنے عجیب و غریب خواص و فوائد کے اعتبار سے علمائے مخفیات و رُوحانیات کے نزدیک طلسماتی معجزہ کے نام سے مقبول و معروف ہے۔ اس حیرت انگیز عمل کی رُوحانی قوّت و تاثیر کی وجہ سے اس کے عامل پر چاقو، چھُری، تلوار اور کوئی بھی دوسرا کسی قسم کا ہتھیار کارگر نہیں ہوتا۔ حکیم ناصر جمال طہرانی اپنی کتاب السحر والبیان میں خواجہ جمال الدین محمد ابن یزدان کوفی صاحبِ لطائف النجوم کا یہ قول بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ خواجہ صاحب اس عمل کے حصول کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ میں اس عمل کا برسوں سے متلاشی تھا۔ آخر شہر قزوین کے قاضی اور طلسمات کے نامور عالم و عامل قاضی ابوالفرج علی ابن حسین اصیہانی سے یہ عمل مجھے ملا۔ طلسماتی معجزہ کے اسمائے عمل کی عبادت درجِ ذیل ہے:

یَا هَرْطَهْمِیَالِ یَا عَوْطَعْکِیَالِ یَا صَرْتَهْطِیَالِ یَا فَرْطَفْهِیَالِ یَا قَرْ
طَقْقِیَالِ طَرْکَهُوشاً جَستَهُوشاً جَظْنَهُوشاً صَنْرُوهُوشاً
دَعَاهُوشاً مَارَیُوشاً اَلاقَرُوشاً اَیَاهَنُوشاً اَصبَاوُشاً اَهیَا شاً
یَاکَفتَا لُوشاً یَا مَتعَلمُوشاً یَا طَهَالَمُوشاً یَا عَملَیُوشاً یَا کَافیاً
قَوِیّاً اَحَاشاً اَلُوَامَاشاً اَحَاشاً قَدِیراً ۝

مذکورہ طلسم کی تسخیر کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ جب آفتاب برُج شرف میں ہو تو اس وقت سونے، چاندی اور تانبے کی ہموزن دہاتوں کی ایک مخلوط لوح تیار کریں۔ اس لوح کو سوہن سے خوب صاف کر کے عبارتِ طلسم کو اس کے دونوں طرف احتیاط کے ساتھ کندہ کرلیں۔ پھر جب یہ لوح تیار ہو جائے تو اس کو کوکبِ شمس کے سامنے چالیس روز تک متواتر تنجیم کریں۔ جس کا طریقہ عمل یوں ہے کہ شرائط و آدابِ عمل کے مطابق ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کے پابند ہو کر اس عمل کے چلّہ کے دوران روزے رکھیں اور روزانہ طلوعِ آفتاب سے قبل کسی ایسے تنہا اور محفوظ مقام پر چلے جایا کریں۔ جہاں طلوعِ شمس کا نظارہ ہو سکتا ہو۔ جب قُرصِ آفتاب مشرق سے نکلتا ہوا نظر آئے تو اس لوح کو سورج کے سامنے رکھ کر عبارتِ عمل کو

پڑھنا شروع کر دیں اور جب سورج مکمل طور پر نکل آیا کرے تو اس وقت عمل کو ترک کر دیا کریں۔ عملِ تسخیر کے اس چلّہ کی تکمیل کے بعد لوح کو سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیں گلے میں ڈال لیں یا بازو بند بنا لیں۔ حکیم ناصر جمال طہرآنی اس عمل کی ترکیب کی مندرجہ بالا تفصیل کو تحریر کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ عمل کی تسخیر و ریاضت کے بعد جب اس طلسم کی تاثیر کا امتحان کرنا مقصود ہو تو اس لوح کو بکری کے گلے میں باندھ کر اس پر تلوار کی ضرب لگائیں تو بحکم خدا تلوار کی دھار کند ہو جائے گی لیکن اس جانور پر مطلق کوئی اثر نہ ہوگا۔ یہاں تک کہ اس کا ایک بال بھی نہ کٹ سکے گا۔ حکیم کہتا ہے کہ اگر عامل اس عمل کے چلّہ کے بعد بھی عمل پر مداومت جاری رکھے تو متذکرۃ الصدر خصوصی فائدے کے علاوہ اس عمل کے عامل اور اس لوح کے حامل کی دنیاوی عزت اور وقار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ وہ جملہ ارضی و سماوی آفات و بلیات سے مامون رہتا ہے۔ رزق کے دروازے اس کے لئے کشادہ ہو جاتے ہیں۔ صوری اور معنوی فتوحات ہونے لگتی ہیں۔ رزق میں فراخی کے ساتھ دستِ غیب ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ اس کا عامل کسی کا محتاج نہیں رہتا بلکہ تمام مخلوق اس کی تابعدار اور فرمانبردار ہو جاتی ہے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ علمائے فن کے نزدیک اس طلسم کے کچھ ایسے خواص و فوائد ہیں جو بیان کیئے جا سکتے ہیں اور کچھ ہیں جو بیان نہیں کیئے جا سکتے۔ حکیم کا بیان ہے کہ جو شخص اس طلسماتی لوح اور اس کے عمل کے فضائل سے واقف ہو اس کو چاہیئے کہ وہ اس عمل کے اسرار کو نااہل سے پوشیدہ رکھے۔

حکیم کا قول ہے کہ جو عامل اس لوح کو اپنے پاس رکھے اور آدابِ عمل کے مطابق ترکِ حیوانات کے ساتھ عمل کا ذاکر بن جائے تو خدائے بزرگ و برتر اس کے ظاہری و باطنی امور کو درست فرما دے گا اور اس عامل کو اپنی اطاعت کی توفیق بخشے گا۔ عامل اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا جو ظالم اس کو دیکھے گا اس کے رعب میں آ جائے گا۔ ہر سرکش اس کے آگے ذلیل ہو جائے گا۔ اس طلسم میں تالیفِ قلوب اور محبت کا اس قدر عظیم اثر پایا جاتا ہے کہ عوام و خواص اس کے عامل کی اطاعت بجا لانے کو اپنے لیئے عزت و افتخار سمجھتے ہیں۔

(۳) حُب کا بے نظیر طلسم

واصل ابنِ عطا بغدادی اپنے مُصحف میں حُب و تسخیر کے عملیات کے باب میں حُب کا ایک عجیب و غریب عمل جسے وہ حُب کے بے نظیر طلسم کا نام دے کر تحریر کرتے ہیں۔ ذیل میں سُریانی

زبان سے ترجمہ کر کے اس فن کے ماہرین حضرات کے لیئے ضبطِ تحریر میں لایا جاتا ہے اس طلسماتی عملِ حُب کے خواص و فوائد میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا بے نظیر طلسم ہے جس کی نظیر فی الحقیقت طلسماتی عملیات میں موجود نہیں ہے۔ ایک ایسا اکسیر الاثر عمل ہے جو کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں خالی نہیں جاتا۔

اس عمل کا عامل جس بھی مطلوب و محبوب کی طرف ایک ہی نظر اٹھا کر دیکھے گا تو وہ اسی وقت ہی عامل کی محبت میں گرفتار ہو کر اس کے قدموں میں آ پڑے گا۔ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ سب سے پہلے ترکِ فواحشات کرے پھر اس عمل کی ریاضت و تسخیر کا آغاز کرے۔ جب عمل کا عامل بن جائے تو آئندہ تمام زندگی بھر کے لیئے فسق و فجور، حرام کاری و بدکاری کے کاموں سے تائب ہو جائے۔ اگر عامل کے لیئے ایسا کرنا اس کی قدرت میں نہ ہو تو پھر ہرگز ہرگز اس عمل کی تسخیر و ریاضت کا ارادہ نہ کرے کیونکہ یہ ایک زبردست قسم کا جلالی عمل ہے جس کے لیئے حیوانی خواہشات کے مکمل طور پر ترک کر دینے کی شرط کے علاوہ کوئی دوسری شرط نہیں رکھی گئی ہے اور اس شرط کے سلسلہ میں یہ سخت قسم کا انتباہ کیا گیا ہے کہ اگر عامل اس عمل کی ریاضت کے دوران یا عمل کی تسخیر کر لینے کے بعد کسی بھی وقت فسق و فجور میں مبتلا ہو گیا تو فوراً ہی رجعت کا شکار ہو کر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ مصحفِ بغدادی کے مطابق جب عامل اس عمل کی متعلقہ اس متذکرۃ الصدر شرط کی پابندی کا پابند ہونے کا پختہ عزم و ارادہ کرے تو ترکیبِ عمل کے مطابق یہ عمل بجا لائے۔

جب سورج گرہن لگے تو کسی خلوت کے پُرسکون مکان میں تانبے کے کسی کشادہ منہ کے برتن میں پانی بھر کر اس کو اپنے سامنے رکھے اور اس برتن کے پانی میں گرہن زدہ سورج کے عکس کو بغور دیکھتے ہوئے ذیل کے اسمائے طلسمات کو گرہن کے مکمل طور پر ختم ہونے تک مسلسل تلاوت کرتا رہے تو اس عمل کا عامل ہو جائے گا۔ عمل کے بعد عمل پر مداومت کرنے سے عمل کی قوتِ تاثیر میں زبردست اضافہ ہو جاتا ہے۔ حُب کے اس طلسماتی عمل سے کام لینے کا طریقہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ عامل جس بھی عورت یا مرد کی تسخیر کرنا چاہتا ہو تو عمل کے اسماء کا وِرد کرتا ہوا اس کی آنکھوں میں آنکھیں ملا کر واپس پلٹ آئے تو عامل کا وہ مطلوب اس کے قدموں کے نشانات پر اپنے قدم رکھتا ہوا عامل کے قدموں میں آ کر اپنا سر رکھ دے گا اور جب تک عامل خود اپنی مرضی سے اس کو اپنے پاس سے چلے جانے کا حکم نہیں دے گا اس وقت تک وہ مطلوب عامل کے پاس

سے حرکت تک بھی نہ کرے گا۔ عمل کی عبارت حسبِ ذیل ہے۔

هَدْیَهُوْ قَاهِیُوْ قَبَا مَشطَا یَاخَشبتَا خَلِیْثهَا جَلِیْثهَا عَمْهطَا
هَمْلُوْهَا سَلِیْمُوْخَا یَرَاخَا مَهِیطًا طَلْثمَا طَلْیَا حَنْثَا طِهِیْمَا
شَمْطَهَا طَشْهَا حَوْحَکْهفَا قَنْطَا طَمْشَا مَلُوْمَهَا حَمْطَمَا حَطِیْمَا
هَفِیْطَا سَعُوْرَا هَمِیْشَا هَیُوْمَا اَهَمُوْشَا اَشُوْهَمَا اَهِیُوْزَا ذَاخَلْقَاہ

(۴) طلسماتی عملِ حُبّ

ذیل کا عمل حُب کے طلسماتی حقائق کے حامل مخفی و اسراری قسم کے عملیات میں سے حاضری مطلوب کے سلسلہ کا ایک سریع التاثیر عمل ہے۔ مصحفِ بغدادی کا مصنّف اس عمل کی ترکیب و تفصیل کے ضمن میں تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کی تیاری کے لیئے سب سے پہلے مطلوب اور اس کی والدہ کے نام کے حروف کے برابر کاغذ کے پرزے کر کے علیحدہ علیحدہ ہر پرزے پر ترتیب کے مطابق ایک ایک حرف لکھ کر ان کی بتیاں بنالیں پھر عروج ماہ سے عمل کا آغاز کریں۔ طریقہ عمل کے مطابق مطلوب کے نام کے پہلے حرف کی بتی کو روئی میں لپیٹ کر مٹی کے چراغ میں روغن گاؤ یا چنبیلی کا خوشبو دار تیل ڈال کر جلائیں اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر عزیمت ذیل کو مطلوب اور اس کی والدہ کے نام کے حروف کے اعداد کے مجموعہ کی تعداد کے برابر پڑھیں۔ دوسرے روز مطلوب کے نام کے دوسرے حرف کی بتی کو جلائیں اور عزیمت عمل کو اس کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھیں۔ ہر روز ایک ایک کر کے تمام بتیاں جلا کر عمل کو مکمل کرلیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس عمل کے مؤکلات مطلوب کے دل میں اس کے طالب کی محبت کو پیدا کردیں گے اس کا قلب رجوع ہو جائے گا اور خواہ وہ کتنے ہی فاصلے پر ہو اور کتنے ہی قید و بند میں ہو فوراً طالب کے پاس حاضر ہوگا۔ واصل ابن عطاء بغدادی فرماتے ہیں کہ اگر اس عمل کی تسخیر کی مدت کے دوران ہی مطلوب کی حاضری عمل میں آجائے تو پھر عمل کو موقوف کردیں۔ عزیمتِ عمل یہ ہے :۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الرُّوحَانِیُونَ الطَّائِعِیْنَ هٰذِهِ
الْاَسْمَاءِ وَالْجَدَاوِلِ وَبِهٰذِهِ الْحُرُوفِ الْجَلْشِیَةِ کَشْقِیَا
فَتُوْشَا مِیَا هَشْقِیَا قَاشَوْهَشَا کَرُوْنَا یَا وَلِیَّ الْاُمُوْرِ

الْقَوِیِّ قَاقُوْدَاطَا قَشْمَا قِیْقُوْرَطَا قَشْکُوْ قِیْهَا قَطْطُوْ
بِهَا جَحَمْشَقْلَهَ هَقْلَخَا سَفُوْسَا قَدْطَکَۃِ الْبِهَا
لَوْجَا لِسَهِیْشَبَهٖ وَبِاَسْمَاءِ الْکَرِیْمَۃِ الْبَاهِرَۃِ قَیُوْهَا
اَقُوْهَا بِحَقِّ هٰذَا الْقَسَمِ الَّذِیْ تَجِبُ طَاعَتُهٗ عَلٰی
کُلِّ رُوْحَانِیٍّ وَجِنِّیٍّ وَجِسْمَانِیٍّ وَسَخِّرُوْلِیْ فُلَانِ
بِنْ فُلَانِ اَسْرِعُوْا وَالْفِدُوْا وَاَجِیْبُوْا اِسْتَسْخِیْرِ
فُلَانْ بِنْ فُلَانَۃِ فِیْ هٰذَا الْمَکَانِ سَرِیْعًا بَارَکَ اللّٰهُ
فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ٥

(۵) سحر و جادو کی حاضری و علاج کا حیرت انگیز طلسماتی عمل

سحر و جادو کی حاضری بلانے کے سلسلہ کا یہ ایک ایسا عظیم النفع عمل ہے جس کا ذکر علمائے مخفیات و رُوحانیات نے کتبِ طلسمات و سحر میں بڑی تفصیل کے ساتھ کیا ہے اس حیرت انگیز عمل کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس سے کام لینے کے لیئے کسی قسم کا چلہ یا وظیفہ وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہر شخص بلا تمیز مذہب و ملت اس عمل کے عجائبات سے استفادہ کرسکتا ہے جادو و سحر کی حاضری کے اس عمل کی ترکیب و تفصیل کو بیان کرنے سے قبل یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اربابِ علم و فن کی خدمت میں یہ حقیقت واضح کردی جائے کہ اس عمل میں سحر زدہ مریض کا جادو و سحر اس کے جسم پر عمل کی قوت و تاثیر سے اس طرح حاضر و ظاہر ہوتا ہے کہ عامل عمل کا جاپ کرنا شروع کرتا ہے اور جادو اپنے تباہ کن و خطرناک اثرات کے ساتھ جل سڑ کر بھسم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی خاک یعنی نمسان کی شکل میں مریض کے جسم سے نکل کر خود بخود زمین پر گرنے لگتا ہے جس کو دیکھ کر ہر شخص ورطۂ حیرت میں گم ہو جاتا ہے۔ اس اعتبار سے یہ عمل ایک کراماتی طلسم ہے۔

سحر و جادو کی حاضری اور اس کے رُوحانی علاج کے حامل اس زبردست قسم کے

نادرِ روزگار کا عامل، عمل کو بجا لاتے وقت سب سے پہلے مریض پر خواب کی حالت طاری کر کے اُس سے اُس پر اثر انداز ہونے والے جادو وسحر کی تفصیل معلوم کرتا ہے چنانچہ عامل ترکیب عمل کے مطابق سحر زدہ مریض کو اپنے سامنے کھڑا کر کے ذیل کے عمل حصار کو گیارہ مرتبہ تلاوت کر کے اس کا حصار کر لیتا ہے پھر ذیل کی دوسری عبارتِ عمل کو ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھ کر مریض کے سر سے پاؤں تک اس کے تمام جسم پر پھونکتا ہے اس عمل کے نتیجہ میں مریض کا جسم بخار کے مریض کی طرح بخار کی تپش و حرارت سے کانپنے لگتا ہے اور اس کے ساتھ ہی مریض بے ہوش ہو کر گرنے کے قریب ہو جاتا ہے تو عامل عمل کا جاپ کرنا بند کر دیتا ہے اور مریض کو سہارا دے کر زمین پر پہلے سے آراستہ کردہ فرش پر ڈال دیتا ہے اس عمل کے بعد عامل مریض کو اس کا نام لے کر پکارتا ہے جس پر عمل کی قوت سے بے ہوش ہو جانے کے باوجود وہ مریض عامل کے بلانے پر حیرت انگیز طور پر اس کی ہر بات کا جواب دیتا ہے چنانچہ عامل اس سے اس کے مرض کے بارے میں دریافت کرتا ہے کہ اس پر اثر انداز ہونے والا جادو و سحر کس قسم کا ہے۔ جادو و سحر کروانے والے لوگ کون ہیں کتنی مدت کے لیئے جادو کروایا گیا ہے جادو و سحر کروانے کا سبب کیا ہے کس قسم کا علاج کیا جائے کہ جادو کا عمل باطل ہو جائے۔ عامل سوال کرتا جاتا ہے اور مریض اس کے دریافت کردہ ہر سوال کا مکمل اور تسلی بخش جواب دیتا جاتا ہے۔ چنانچہ جب عامل سحر زدہ مریض سے خود اس کی زبانی اس کے مرض کی حقیقت اور اس سلسلہ کی تمام تر معلومات کو جان لیتا ہے تو اس کے بعد اس عمل کی متعلقہ ذیل کی تیسری عبارت کو بلند آواز کے ساتھ چند ایک بار تلاوت کر کے مریض پر دم کرتا ہے اور اسے نیند اور بے ہوشی کی حالت سے فوراً بیدار ہونے کا حکم دیتا ہے جس پر وہ مریض اسی وقت ہی اُٹھ کھڑا ہوتا ہے لیکن اس کو اپنے طور پر عمل کے دوران پیش آنے والے حالات و واقعات کی کوئی خبر تک بھی نہیں ہوتی۔

عملِ حصار کی عبارت :۔

هَوْ يَا يَاقِتدًا يُوْقَاقَا هِداً هُوْ قِيْهَا يَا قَالِيُوْ
طَشْمَا قَايَاً هَا سَا خَسْبًا سَاهَا حَبْسًا يَا هَا لِثِيْمًا

يَامَا لِيْقَا يَاهَا مَاهِمَا لِيْجَا طَهَا عَمْسًا هَطَا سَمِعًا
اَهَا حِمَا طَلِمَا هَا مِحَا مَلْطَا هَمِيْطَا طَيْشِهَا هَمْطَشًا
مَشْهَطًا دَا سُوعَا شَا هِيْمَا عَاسُوْ دَ شَا مِيْهَا شَا
هُوْمَا ذَا لُبُوْهَا ذَا مُوْهَا هَوْبِيْدَ اَرَ دَ ثِيْدَ اَ ٥

سحر و جادو کی حاضری کی عبارتِ عمل :۔

كَشْعَا كَشْكَعُوْ شَا كَشْطَا كَشْكَعُوْ طَا طَشْكَا طَشْكُوْ
شَا كَشُوْ طَا شَا كَشُوْ عَا طَا كَهِيَا عَصَا يَا هِيَا كَعْصَا
سَيُوْ حَا هَيْطُوْ حَا جَهَا لاَ سِ كَسَطْشَطَا اَهْطَاطِ
هَيْفَطَا حَطِيْنَا حَمِيْنَا قَطُوْ شِ لِيُوْسِ ذَ يِيْدُ وْ حَا
يَيْدُ وْ حَا يَوْ صَاسَا طَا لُوْ مَا سَادِ لِهِيُوْ مَا سَا قِيُوْ مَا سَا ٥

سحر زدہ کو خواب سے بیدار کرنے کا عمل

هَقَا هَلْقَلْهَا تَا هَلْهَا يَا بَرْيَا اَوْ صَلْ صَا يَا صُوْ صَا
بَهَا طَيْفِ طِيْعًا اَسْمَا طُوْنَا اَطُوْ اَنَا هَكْشِ يَوْ كَشْ
فَا هَيَا رَ وْشِ دَوْشِ شَفُوْمِ مَشْهِيُوْمِ فَقُوْسِ
عَلْشَا قَتْشْ فَا هِيُوْ شِ عَلَا فَتُوْنِ كَشُوْ نَا قَا
قَرِ لِعَا سَرِ لِعَا ٥

متذکرہ بالا عمل کے بعد عامل مریض کو دوبارہ پہلے کی طرح اپنے سامنے کھڑا کر کے ذیل کی عبارتِ عمل کو بلا تعینِ تعداد تلاوت کرتے ہوئے فولادی چھڑی سے اس کے جسم کا جھاڑا کرنا شروع کر دے گا۔ عامل اس عمل کو جاری رکھتا ہے یہاں تک کہ کچھ ہی دیر بعد مریض کے بدن سے سیاہ رنگ کی جلی سڑی ہوئی خاک نکلنے لگتی ہے پھر جب اس خاک کا نکلنا موقوف ہو جاتا ہے تو عامل اپنے عمل کو ترک کر دیتا ہے۔ یاد رہے کہ عمل کے دوران سحر زدہ مریض کے جسم سے برآمد ہونے والی یہ خاک آگ کی طرح سخت قسم کی گرم ہوتی ہے اور فوراً ہی چھونے پر ہاتھ کو جلا کر رکھ دیتی ہے اس لیئے اس خاک کو عمل کے ختم کر لینے کے بعد ہی جب وہ خود بخود ٹھنڈی پڑ جائے تو ہاتھ لگانا چاہیئے ورنہ بے احتیاطی اور جلد بازی کے نتیجہ میں نقصان پہنچ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے:-

یَاخِیَاتَمْشَارَاھُوْدَاثْیَافَنْشَا لَوْمَاگَاخِیَاعَلْشَاثْیَا
طَلْمَالَوْوَانَاھَایَالَافَاحِطَاخِیَافَلَاقَنْطَاثْیَاحَفَا
کَفَایَوْثَاتَیَرَوثَامَدْخَامَدْشَاکَافِیَا ۵

قاضی صاعد ینابیع الطلسمات میں اس عمل کو طلسماتِ فلاطیس سے نقل کرتے ہوئے امام فلاطیس کا اس سلسلہ میں یہ قول بھی بیان فرماتے ہیں کہ اگرچہ اس عمل کے عامل کے لیئے کسی حلیہ وغیرہ کی کوئی پابندی نہیں ہے تاہم عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ مضبوطِ قوتِ ارادی کا مالک ہو، نیک سیرت اور عمدہ خصائل وعادات کا حامل ہو۔

اس عمل کے سلسلہ میں جن چند ایک دوسری شرائط و آداب کو پیشِ نظر رکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق عامل اس عمل کو بجالانے کے لیئے کسی پرسکون خلوت کے پاک وصاف مقام کا انتخاب کرے۔ عمل کے دوران خوشبویات وبخورات کو روشن رکھے۔ عمل کو ہمیشہ غروبِ آفتاب کے بعد بجالایا کرے۔ عمل کے لیئے طہارتِ ظاہری و باطنی کی پابندیوں کا پابند بنے۔ عمل سے پہلے اور عمل کے بعد حسبِ استطاعت صدقہ و خیرات کرے۔ عمل کے نتیجہ میں مریض کے جسم سے جو کچھ خاک وغیرہ برآمد ہو اسے فوراً کسی دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں بہادینا ضروری ہوتا ہے تاکہ عامل سحر وجادو کے خطرناک اثرات سے خود محفوظ رہ سکے۔ سحر وجادو کے اخراج کے بعد عامل سحر زدہ کا یا تو خود اس کے اپنے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ایسا علاج کرے کہ جس کے بعد آئندہ چل کر اس پر دوبارہ سحر وجادو کا کوئی اثر نہ ہو سکے یا پھر ذیل کے کلمات کو ہرن کے پوست پر لکھ کر مریض کے بازوئے راست پر باندھے تو خدا کے فضل وکرم سے اس شخص کو زندگی میں کبھی بھی سحر وجادو سے کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

کلمات یہ ہیں:-

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ
وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قَالَ مُوْسٰی
مَاجِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا
یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ

وَلَوْکَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ۵ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَاکَانُوْا
یَعْمَلُوْنَ ۵ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِیْنَ ۵

(۶) آسیب وجنّ دُور کرنے کا طلسماتی عمل

قاضی صاعد ینابیع الطلسمات میں لکھتے ہیں کہ ذیل کا طلسماتی عمل آسیب زدہ مریض کے آسیب وجنّ کو دور کرنے کے لیئے نہایت معتبر اور مجرب المجرّب علاج کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

ترکیبِ علاج کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ عامل مریض کو پاک وصاف فرش پر اپنے سامنے بٹھائے اور ذیل کے کلماتِ عمل کو چند ایک بار پڑھ کر مریض پر دَم کرے عمل کی قوت وتاثیر سے مریض پر مسلّط اس کا آسیب وجنّ فوراً اس کے جسم پر حاضر ہو جائے گا۔ عامل آسیب وجنّ کو حکم دے کہ وہ اس مریض کا پیچھا چھوڑ کر چلا جائے۔ اگر آسیب وجنّ عامل کا حکم بجالانے سے انکار کردے تو اس صورت میں عامل مریض کا حصار باندھے اور عبارتِ عمل کو سات فولادی کیل لے کر ایک ایک کیل پر سات سات مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور ان کیلوں کو حصار کے چاروں طرف گاڑ دے۔ اس عمل کے بعد عامل مریض کو اس کی جگہ پر سے اُٹھ کھڑے ہونے کا حکم دے۔ مریض عامل کے حکم کرنے پر اپنی نشست سے اُٹھنے کی کوشش تو کرے گا لیکن وہ کسی صورت بھی کھڑے ہونے پر قادر نہیں ہو سکے گا

ینابیع الطلسمات میں قاضی صاعد لکھتے ہیں کہ جونہی عامل ان کیلوں کو مریض کے حصار کے دائرہ کے چاروں طرف گاڑ دے گا مریض پر مسلّط اس کا آسیب وجنّ زبردست چیخ وپکار کرنے لگے گا اور عامل کو خدا اور رسول کا واسطہ دے کر اسے آزاد کردینے کی فریاد کرنے لگے گا۔ کیونکہ اس عمل کی زبردست قوّت کے سبب زمین میں گاڑی جانے والی کیلیں درحقیقت مریض کے جسم پر حاضر ہو جانے والے آسیب وجنّ کے جسم میں لگتی ہیں جس کی وجہ سے وہ خوفزدہ ہو کر درد سے بلبلا اٹھتا ہے اس وقت عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ آسیب وجنّ کے واویلا و فریاد کی طرف ہرگز کوئی توجہ نہ دے بلکہ نہایت اطمینان کے ساتھ عبارتِ عمل کو تلاوت کرنا اور مریض پر پھونکنا شروع کردے اور اس کے ساتھ ہی انتظار بھی کرتا رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھے کہ اب مریض کا آسیب وجنّ تکلیف کی

شدّت سے زمین پر گر کر تڑپنے لگا ہے اور اس میں شور و غل مچاتے اور فریاد و واویلا کرنے کی بھی طاقت نہیں رہی تو اس وقت عامل عمل کو تلاوت کرنا بند کر دے اور اس آسیب و جن سے یہ عہد و پیمان لینے کے بعد کہ وہ کبھی بھی اب دوبارہ اس مریض کی طرف واپس پلٹ کر نہیں آئے گا حصار کے دائرہ میں گاڑی ہوئی کیلیں اکھاڑ دے۔ عامل کے ایسا کرنے پر آسیب و جن مریض کا جسم چھوڑ کر بھاگ اٹھے گا۔ آسیب و جن کے مریض کا جسم چھوڑتے ہی مریض کی قوت و طاقت دوبارہ بحال ہو جائے گی اور وہ اس عمل کے بعد پہلے کی طرح آسانی کے ساتھ اٹھ کھڑا ہو گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے :-

یَا عَیُوْ قَافاً یَا طَوْمَوْ قِفاً مَا قَیُوْ سَاطاً یَا سَاهَیُوْ قَیَا سَفاً یَا مَثاً
هَمْعُوْ ثَاثَا قَیْقُوْ طَمثاً وَقُواْ فُوْاطَاقَفاً یَا قَلَعْیَا سَاقَیُوْ طَاً
قُوْ شَاعُوْ شَاً قَلَشُ وُشَقاً یَا جَنُوْرَ الشَّیَاطِیْنَ قَارِطاً دَقُوْرَاً
قَاهِراً قَاطُوْ رَاً اَقْیُوْ قَنَا قَرْ طَوْ قَسَاً فَوْ اَهْنَاً سَوْ اَقَاقَیُوْ تَاً
قَیُوْ شَاً ٥

قاضی صاحب ینابیع الطلسمات میں اس عمل کی تسخیر و ریاضت کے سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ اس عمل کی تسخیر کرنے کی کل مدت ایک چلّہ کامل یعنی چالیس (۴۰) یوم ہے۔ عامل عمل کی ریاضت کرنا چاہے تو شرائطِ عمل کے مطابق ترکِ حیوانات کی پابندی سے عمل مذکورہ بالا کی عبارت کو ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) مرتبہ کی مقررہ و معیّنہ تعداد کے مطابق پڑھ کر مکمل کرے چلّہ کے بعد عامل ہو جائے گا۔

ینابیع الطلسمات میں ہے کہ مذکورہ بالا عمل کو بجا لانے کے بعد ذیل کی حرزِ مقدّس کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا جنّات و شیاطین کے شر سے حفاظت کا باعث ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاءَ
لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ
قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْئٍ عِلْمًا ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ
شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا

إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٥

(۷) طلسم نافع الامراض

ابوالحسن اعمانی عوارف الحروف میں قصائدِ حمورابی سے نقل کرتے ہیں کہ طلسم نافع الامراض جسمِ انسانی میں اندرونی اور بیرونی طور پر پیدا ہو جانے والی ہر قسم کی بیماریوں کے لیئے تیر بہدف قسم کا کبھی نہ خطا کرنے والا عمل و علاج ہے۔ وہ امراض جن میں یہ اکسیر صفت طلسم خصوصیت کے ساتھ بے حد مفید اور زود الاثر ثابت ہوتا ہے ان میں ذات الجنب، ذات الریہ، دردِ سر بلغمی، دردِ شقیقہ، ریحی درد، گنٹھیا، فالج مزمن، لقوہ، جوڑوں کی ہر قسم کی دردیں، شکم میں پیدا ہونے والے اورام و ثبورات اور سرطان معدہ کی وجہ سے ہونے والی جلن وار دردوں، ورمِ طحال، ورمِ جگر، سوزشِ گردہ و مثانہ، اندرونی رسولیاں، قروحِ خبیثہ جیسے بھگندر، خنازیر، ناسور، غدود کا غیر طبعی طور پر بڑھ جانا۔ سنگِ گردہ و مثانہ اور پتہ کی پتھری جیسے عسیر العلاج امراض شامل ہیں۔ ابوالحسن اعمانی عوارف الحروف میں حکیم حمورابی کے اس عمل کی تسخیر کے سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عروجِ ماہ کے کسی نوچندے دن سے شروع کر کے اس عمل کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھے بلا ناغہ پڑھنے سے چالیس (۴۰) دن میں اس عمل کی مقررہ تعداد سوا لاکھ پوری ہو جائے گی۔ یہ اس عمل کی زکوٰۃ ہے۔

اس کے بعد بھی عامل کے لیئے اس عمل کو مداومت کے طور پر ایک سو سات (۱۰۷) مرتبہ روزانہ پڑھتے رہنا ضروری ہوتا ہے تاکہ عمل قابو میں رہے اور اس کی تاثیر اور قوت میں کوئی کمی واقع نہ ہونے پائے۔

طلسم نافع الامراض کی عبارت ملاحظہ ہو۔

سَانَاۤ زَھْوَاۤ اَشْھُوْرَ اَقْسَوْ نَاۤ بَرْوَمَاہ ٥ دَرْ لُوْدَاۤ اَسْیَاعُوْ
قَاۤلُوْمَاۤ تَاۤرَاۤ ذَرْ اَقْتَنْسَاۤ اَلْقَوْ قَاۤسَاہ ٥ صَاۤلِیَاۤ جَبَاۤ عِزَاۤ اَشْرَاۤ
ھَطَاۤ لَشُوْ قَرْ بَنَاۤ حَرُوْ ثَاۤنَاہ ٥ سَنْطَاۤ رَکُوْ صَاۤ خَاۤ لِمَاۤ جَعَاۤ لَاۤ
نَوَاۤ یَاہ ٥ عَزَاۤ اَشْرُوْ فَاۤ طَاۤرِ دَاۤ فَنُوْ حَنَاۤ دَوَاۤ مَاہ ٥

ترکیب عمل وعلاج کے مطابق عامل جس مریض کا علاج کرنا چاہے اسے اپنے سامنے زمین پر چت لٹائے اور اس سے اس کے مرض اور جسم میں اس مرض کی جگہ کے متعلق دریافت کرے اس کے بعد عامل مریض کو تو آنکھیں بند کیئے اطمینان کے ساتھ لیٹے رہنے کا حکم دے اور خود مریض کے مرض اور مقامِ مرض کا پختہ تصوّر کر کے مرض کو ختم کر دینے کے کامل ارادہ کے ساتھ عبارتِ عمل کو ایک سو سات (۱۰۷) مرتبہ تلاوت کر کے مریض پر دم کرے اور پھر عمل کو ختم کر دے اس عمل کے نتیجہ میں مریض کو اس کے جسم میں مرض کی جگہ پر ہلکی سی خارش کا احساس ہوگا اور اس کے ساتھ ہی اندرونِ جسم اس کے مرض کا حیرت انگیز طور پر عملِ جراحی سے علاج مکمل ہو جائے گا۔ چنانچہ اگر مریض سنگِ گردہ ومثانہ اور پتّے کی پتھری کے عارضہ میں مبتلا ہوگا تو اس کی پتھری جس بھی مقام پر پیدا ہو چکی ہوگی خود بخود ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی اور مریض کے پیشاب کے ہمراہ ریت کی طرح خارج ہونے لگے گی۔

غدود کے مریض کی غیر طبعی طور پر بڑھی ہوئی غدود خود بخود کٹ جائیں گی اسی طرح رسولیاں، عظمِ طحال، ورمِ جگر اورام وثبورات اور قروحِ خبیثہ بھی اس عمل کی رُوحانی قوتِ جراحت سے ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اندرونی و بیرونی طور پر پائی جانے والی ہر قسم کی دردیں بھی فوراً جاتی رہیں گی۔

محرّر السطور اربابِ علم وفن کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہے کہ آج کے ایٹمی دَور میں اس دَورِ جدید کی خطرناک اور مہلک قسم کی امراض کے علاج کے لیئے جہاں بےشمار طریقے دریافت ہو چکے ہیں وہاں اس حقیقت کو بھی جھٹلایا نہیں جا سکتا کہ جدید ترین ریسرچ پر مبنی ادویات اور سریع الاثر مجرّبات جہاں کام نہ کرتے ہوں وہاں رُوحانی عمل وعلاج ہی مسیحائی کا اثر دکھائی دیتا ہے۔ طلسم نافع الامراض کا یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ ومجرّب ہے جسے میں اب تک سینکڑوں پریشان حال لاعلاج قسم کے مریضوں پر عملی طور پر آزما چکا ہوں۔ اس لیئے میری طرف سے رُوحانی قوتوں کے مُنکران کے لیئے چیلنج ہے کہ وہ اس عمل کے عامل بن کر ذاتی طور پر اس عمل کو آزمائیں اور اس کی زوُد اثری کا امتحان کر کے دیکھیں کہ اس جیسے اعمال واَوراد میں کس قدر صداقت کی قوتیں موجود ہیں۔

(۸) دردِ شقیقہ کا سریع الاثر علاج

ابوالحسن اعمّانی صاحبِ عوارف الحروف لکھتے ہیں کہ دردِ شقیقہ کے علاج کے لیئے ذیل کا عمل علمائے طلسمات سے منقول ہے جو اس مقصد کے لیئے نہایت مجرّب اور اسرار میں سے ہے۔ اعمانی تحریر کرتا ہے کہ جو شخص آدھا سیسی یعنی دردِ نیم سر کا مریض ہو تو اس کو چاہیئے کہ ذیل کے طلسمات کو کاغذ پر تحریر کر کے کسی حرام جانور کی سوراخ دار ہڈی میں رکھ کر اس ہڈی کو زمین میں دفن کر دے اور تین روز تک طلوع وغروبِ آفتاب کے اوقات میں صبح وشام اس ہڈی کی جائے مدفن پر پیشاب کرتا رہے یہ طریقۂ عمل اس قدر موثر ہے کہ مریض کے ایک دفعہ کے ہی پیشاب کرنے پر اس کا مدتوں سے لاحق ہو جانے والا درد فوراً دُور ہو جاتا ہے لیکن مریض کے لیئے ضروری ہے کہ وہ شرائطِ عمل کے مطابق شفایاب ہو جانے کے باوجود اس عمل کو تین یوم تک مسلسل بجا لاتا رہے۔

طلسمات یہ ہیں:۔

مَانَاهَا دَوْمَرْنَاً نَوْرَفْعاًنَوْعَلْماً رَوْنَاقَاً وَاشَادَاً خُوسُوْاً
نَنَوْعَلْماً یَوْعَاھِماً فَاحِیَاقَاً طَاشِیَانَاً نَنَوْعَلْماً ۞

راقم الحروف تحریر کرتا ہے کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو عملیات ووظائف کو غلط اور لغو قرار دیتے ہیں۔ وہ میدانِ عمل میں اتریں اور خود آزمائش کر کے رُوحانی وطلسماتی حقائق کا مشاہدہ کریں جس کے بعد وہ یقینی طور پر ان علوم کی صداقت پر ایمان لے آئیں گے۔ اس متذکرۃ الصدر عمل کو ایک مدت تک آزمانے کے بعد اب میں اسے اپنے خصوصی قسم کے مجرّبات ومعمُولات میں شامل کر چکا ہوں۔ میرے نزدیک تو یہ عمل وعلاج شقیقہ جیسے مرض کے رفع کرنے کے لیئے کسی معجزہ سے کم نہیں ہے۔ کیا یہ بات معجزہ نہیں ہے کہ درد کی شدت سے تڑپتا ہوا مریض ترکیبِ عمل کے مطابق پیشاب کر کے اپنی جگہ سے اٹھنے بھی نہیں پاتا کہ اس کا درد کافور ہو جاتا ہے۔

(۱۰) طلسم محبت بین الزوجین

کتاب سرّ الاسرار میں مسطور ہے کہ میاں بیوی کے درمیان پائی جانے والی ناچاقی و نااتفاقی ختم کرنے کے لیئے جمعہ کے روز غسل کر کے نمازِ فجر ادا کریں۔ اس کے بعد رُو بقبلہ بیٹھ کر نہایت اخلاص کے ساتھ ذیل کی عبارتِ عمل کو زعفران و عرق گلاب سے لکھیں اور تعویذ کو لپیٹ کر جس تکیہ پر میاں و بیوی سوتے ہوں اس کے نیچے چھپا کر رکھ دیں۔ حکیم لاون طرابلسی لکھتے ہیں کہ یہ رُوحانی عمل محبتِ زوجین کے مقصد کے لیئے نہایت مجرب ہے خدا کے فضل و کرم سے دونوں کے درمیان پائی جانے والی نفرت و عداوت دُور ہو کر محبت پیدا ہو جائے گی۔

عبارتِ عمل یہ ہے:

سوطاماسوعیاما لوعاما لوکاما یوحاما یوتیاما سبحان من بیدہٖ تطمئن القلوب اطمئن قلب فلان ابن فلانۃ کما اصلحت بین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والانصار اللّٰھم یا من ادخل محبۃ یوسف ع فی قلب زلیخا و یا من ادخل محبۃ موسیٰ ع فی قلب آسیۃ بنت مزاحم ادخل محبۃ کذا وکذا فی قلب کذا وکذا اللّٰھم یا من ادخل محبۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی قلب خدیجۃ بنت خویلد ادخل محبۃ

کذا وکذا فی قلب کذا وکذا کما ادخلت اللیل فی النھار والنھار فی اللیل والذکر فی الانثیٰ لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبھم ولکن اللّٰہ الف بینھم انہ عزیز حکیم ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم ۞

(۱۱) محبتِ زوجین کے لیئے

حکیم لاون طرابلسی سے منقول ہے کہ اگر زوجین میں موافقت نہ ہو تو ذیل کے طلسمات کو بلا کسی شرط اور قید کے لکھ کر کسی درخت پر لٹکایا جائے تو تھوڑے ہی عرصہ میں ان دونوں کے درمیان ایسی محبت ہو گی کہ طالب و مطلوب کی طرح ایک دوسرے کی محبت میں گرفتار ہو جائیں گے

طلسمات یوں ہیں:۔

حقطا طمطا طھم طمنسطا ھسطما طمسھا طسمھا طکھا طمنسطس اطیصمر طمھوطا قلب لفلان قلب فلان بن فلانۃ بالخیر لاداء الحقوق یاطاھو ماطورا طاطشا طوھا طاھوطا ۞

(۱۲) دفائن و خزائن کے مشاہدہ کے لیئے

صاحب ابنِ عباد ابوالقاسم طالقانی کتاب النوات والاغان میں دفائن و خزائن کے مشاہدہ کے حقائق پر مشتمل ایک عجیب و غریب عمل کو بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ علمائے مخفیات و طلسمات کے معمولات و مجربات سے ہے کہ جس جگہ پر دفینہ کی موجودگی کا شک ہو اس جگہ کو پاک و صاف کر کے ذیل کے عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر اس جگہ کا حصار باندھیں اور رات کے وقت حب السوس، فرفیون، زبد البحر چوب آبنوس اور سداب کے اجزا پر مشتمل دخنہ کو روشن کر کے خود کسی دوسری جگہ پر رات بسر کریں اور دوسرے روز طلوعِ فجر سے قبل بیدار ہو کر اکیلے ہی بڑی خاموشی کے ساتھ

اس جگہ پر جائیں۔ اگر وہاں کسی قسم کا دفینہ موجود ہو گا تو اس صورت میں عامل کو اس جگہ پر حصار کے اندر سیاہ رنگ کا ایک خوفناک سانپ کنڈلی مار کر بیٹھا ہوا دکھائی دے گا۔ سانپ عامل کو دیکھتے ہی اس جگہ سے غائب ہو جائے گا۔ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کو تین شب متواتر بجا لائے تو تین روز تک ہی عمل کی جگہ پر اس سانپ کو موجود پائے گا۔ طالقانی کہتا ہے کہ اس عمل کے نتیجہ میں سانپ کا نظر آنا علمائے طلسمات کے نزدیک مطلوبہ جگہ پر دفینہ کی موجودگی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

عبارت عمل یہ ہے:۔

هَیَاهَرْ هَیَاقَرْ هَیُوقَرْحَشْ هَیَاهَرْمَشْ بَرْشَهَاقِیْراً
قَرْ مَهَاعِیْشْ آبَرْ هَشَاهَوْ شَاقَرْ هَمَاقُوْشَا مَشَارِ قَاً
وَمَعَارِ بَاجُنُوْ بَاوَشِمَالَادَ مَارِشْ طَهَارِشْ آهَرْهَوْشِ مَارِدْشَاً
طَهَارِ دَشَاهَوْ هَارِ دَشَاً هَارِشْ هَرَشْ هَرَشْ مَرْوَشْ ۝

طالقانی اس عمل کے سلسلہ میں رقمطراز ہے کہ جب عامل کو مذکورہ بالا عمل کی ترکیب کی مدد سے دفینہ کے موجود ہونے کا پختہ یقین ہو جائے تو اس کے بعد عامل اس جگہ کو خدا کا نام لے کر کھود ڈالے اور جو کچھ دولت وغیرہ وہاں سے برآمد ہو اس کے تین برابر حصّے کر کے ایک حصّہ کو تو راہِ خدا میں تقسیم کر دے اور باقی دو حصّے اپنے استعمال کے لیئے رکھے۔

(۱۳) چور شناخت کرنے کا عجیب و غریب عمل

چور کی دریافت و شناخت کرنے کا یہ عمل بلاشبہ ایک کثیر النفع عمل ہے جو تجربہ کرنے پر نہایت مفید اور سو فیصد کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ کتاب النوات والاغان میں اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر ہے کہ عامل اس عمل کو بجا لاتے وقت تمام مشکوک افراد کو ایک جگہ پر جمع کر لے اور ذیل کی عبارت طلسمات کو کاغذ پر فولادی قلم کے ساتھ روغن سرس سے لکھے پھر اس کاغذ کو فتیلہ کی طرح کپاس کی نئی روئی میں لپیٹے اور تانبے یا کانسی کے نئے چراغ میں رائی کا تیل ڈال کر جلائے۔

عبارتِ طلسمات یہ ہے:۔

عَارِجیش۔ هَوْکَادِش۔ مَهَافِتِش۔ عَلْقِنش۔ سَارِقِتِش۔

سَمْشَهَاهِش۔ مَهَافِنِش۔

عامل اس روشن چراغ کے سامنے بیٹھے اور فتیلہ کے درمیان غور سے دیکھنا اور اس عمل کے ساتھ ذیل کے اسمائے طلسمات کو بھی تلاوت کرنا شروع کر دے۔ چند ہی لمحے بعد عامل کو خدا کی قدرت اور اس عمل کی قوت و برکت سے چراغ کی بتی میں چور کی شکل و صورت نظر آ جائے گی جو نہی عامل کے سامنے یہ منظر رُو برُو ہو تو وہ فوراً چراغ کو بجھا دے اور دیکھے کہ اس وقت موجود ان مشکوک افراد میں سے کس شخص کی تصویر اس نے دیکھی ہے جو شخص بھی ان میں سے عامل کو چراغ کی لَو میں نظر آیا ہو گا وہ یقینی طور پر مجرم ہوتا ہے۔ چنانچہ چور کی شناخت و دریافت کے بعد عامل اپنی صوابدید کے مطابق جس طرح مناسب خیال کرے اس طرح سے اس شخص کو اقبالِ جرم اور چوری کردہ مال و اسباب کے واپس کر دینے پر مجبور کر دے۔ اگر وہ مجرم شخص کسی بھی طریقہ سے کوئی بات ماننے پر تیار نہ ہو تو اس کے لیئے عامل اسے دوبارہ دوسرے لوگوں کی جماعت میں جا کر بیٹھ جانے کا حکم دے اور خود کسی سیاہ یا بالکل سفید رنگ کے کتے کو تلاش کر کے لائے اور ان تمام لوگوں کو مخاطب کر کے یہ کہے کہ تم میں سے جو بھی مجرم ہے وہ ابھی اور اسی وقت میرے اور باقی سب کے سامنے اپنے جرم کا اقرار کر کے معافی مانگ لے تو اُسے خدا اور رسولؐ کے نام پر معاف کر دیا جائے گا اور اگر وہ شخص اس رعایت سے فائدہ نہیں حاصل کرنا چاہتا تو پھر وُہ ذلت و رسوائی کو برداشت کرنے کے لیئے تیار ہو جائے۔

عامل اس اعلان کو تین مرتبہ دہرائے اور انتظار کرے کہ جو بھی شخص خود بخود اس کے سامنے اٹھ کر اپنے جرم کا اقرار کر لے تو اسے حسبِ وعدہ معاف کر دیا جائے اگر عامل کے اس اعلان کے باوجود کوئی بھی شخص اپنے آپ کو مجرم تسلیم کرنے پر تیار نہ ہو تو اس کے لیئے عامل عمل کے کلمات کو کاغذ پر تحریر کر کے اس کاغذ کو تعویذ کی طرح لپیٹ کر اس کتے کے گلے میں ڈال دے۔ اس کے بعد اس جانور کو ان لوگوں کی جماعت کے سامنے کھڑا کر کے خود اسمائے عمل کو بلند آواز کے ساتھ مسلسل تلاوت کرنا شروع کر دے تو وُہ جانور کچھ دیر تک بالکل خاموشی کے ساتھ کھڑا رہنے کے بعد اچانک ان تمام مشکوک افراد کی طرف بغور دیکھنے اور ایک ایک کے جسم و لباس کو سونگھنے لگے گا اور پھر اس کے ساتھ ہی اُن میں سے جو شخص چور ہو گا اس کے دامن کو اپنے دانتوں سے پکڑ لے گا اور نہایت غیظ و غضب کا اظہار کرے گا۔

چنانچہ جب وہ حیوان مجرم کو تلاش کر کے قابو کرلے تو عامل عمل کو ترک کر کے جس قدر بھی اس کے لیئے جلدی ممکن ہو سکے وہ تعویذ اس جانور کے گلے سے اتار ڈالے ورنہ وہ کتا اس شخص کو کاٹ کاٹ کر کھا جائے گا۔

عمل کی عبارت ملاحظہ ہو :۔

یَاحَلِیْوُسَاحَبَائِیْلُ یَاطَلِیْوُسَاطَبَائِیْلُ یَاقَلِیْشُ سَاقَبَائِیْلُ یَادَلِیُوْسَا
دَسَائِیْلُ یَاعَلِیْوُسَاعَسَائِیْلُ یَامَعْلِیُوسَامَیَائِیْلُ یَافَعْلِیُوسَافَسَائِیْلُ
اَقْمَادِرًا سَازِیَاغَادِرًا اَحْیُوْنَاحَیُوْنَاحَلَوْشَادَوْلَوْشَاحَسِیْوَاگہٗ

صاحب ابنِ عباد البوالقاسم طالقانی اس عمل کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ اگر ایسے حالات ہوں جن میں عامل کے لیئے مشکوک لوگوں کو ایک جگہ پر اکٹھا کر کے مندرجہ بالا ترکیب کے مطابق عمل کا بجالانا ناممکن نظر آتا ہو تو اس صورت میں اس عمل کی ایک دوسری ترکیب سے کام لیا جا سکتا ہے جو اس طرح پر ہے۔

کہ عامل کسی ایسے مکان میں جہاں مکمل تخلیہ ہو رات کے وقت خوشبویات و بخورات کو جلائے اور چور معلوم کرنے کے پختہ ارادہ کے ساتھ عبارتِ عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ تلاوت کر کے سو جائے تو عالمِ خواب میں چور اور چوری شدہ مال و اسباب کے متعلق کی تمام تر باتوں کا انکشاف ہو جائے گا۔ طالقانی کا فرمانا ہے کہ چور اور چوری شدہ مال و اسباب کا پتہ چلانے کے سلسلہ کا یہ عمل علمائے فن کے نزدیک حاضراتِ السّارق کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ عامل عمل کی تسخیر کے لیئے عمل کی عبارتِ مذکورہ بالا کو عروج ماہ کے تو چند سے اتوار سے ایک ہزار بار روزانہ پڑھے۔ ایک چلہ میں عمل کی زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ جس کے بعد حسبِ ضرورت اس عمل سے کام لیا جا سکتا ہے۔

(۱۴) تسخیر ہمزاد کا مجرّب المجرّب طلسماتی عمل

یَاهَمْزَادَاهَمْشُوْاقَا یَاهَمْزَادَاهَمْشُوْفَا یَاهَمْزَادَافَهُوْقَا
یَاهَمْزَادَاهَقْهُوْقَا یَاهَمْزَادَاهَمْقُوْقَا یَاهَمْزَادَاقَفْهُوْقَا
یَاهَمْزَادَاقَمْهُوْقَا سَرِیْعًا سَرِیْعًا سَرِیْعًا ○

اس عمل کے بجالانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عامل عمل کی تسخیر سے قبل ہمزاد

کی تسخیر کے متعلقہ عملیات کی پابندیوں کا پابند ہو کر سات یوم تک روزے رکھے اور عروج ماہ میں تو چندی جمعرات یا اتوار کے دن سے اسی عمل کا آغاز کرے چنانچہ عامل کسی تنہائی کے پرسکون مکان میں عمل کے لیئے پاکیزہ نشست بچھائے۔ خوشبویات و بخورات کا اہتمام کرے اور عمل کو شروع کرنے سے قبل اپنا اور عمل کے مکان کا حصار کرے پھر جب ایک پہر رات گذر جائے تو عامل سیاہ رنگ کا لباس پہنے اور خدا کا نام لے کر عمل کی نشست گاہ پر تشہد کی طرح دو زانوں ہو کر بیٹھے اور عمل کی محولہ بالا عبارت کو بلند آواز کے ساتھ گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر عمل کو ختم کر دیا جائے۔ عمل کی کل مدت گیارہ یوم ہے۔ آخری دن عامل کا ہمزاد اپنے حواریوں کے ساتھ سات گھوڑ سواروں کی جماعت کی شکل میں حاضر ہوتا ہے۔ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ حسبِ معمول عمل کو پڑھ کر تمام کرے اور اختتامِ عمل کے بعد حصار میں ہی اپنی نشست پر بیٹھ جائے۔ نہ تو کسی قسم کا کوئی خوف و خطر ہی دل میں لائے اور نہ ہی ان گھوڑ سواروں کی طرف کوئی توجہ دے۔ بلکہ بالکل اطمینان و سکون کے ساتھ خاموش انتظار کرتا رہے یہاں تک کہ جب ایک گھوڑ سوار خود بخود آگے بڑھ کر عامل کو سلام و آداب بجا لا کر دریافت کرے کہ اسے اس کے مددگاروں کے ساتھ کیوں طلب کیا گیا ہے۔

اس وقت عامل نہایت وقار و متانت کے ساتھ ہمزاد کو اپنے بلانے کا مقصد بتائے اور شرائط کے مطابق باقاعدہ معاہدہ جات طے کرے۔ تسخیر ہمزاد کے اس عمل کے عامل کے لیئے جن ضروری امور کی رعایت کرنا اشد ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق عمل کے دوران عامل کے لیئے ہر قسم کی میل ملاقات کو ختم کر دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ اگر عامل اس پابندی کی رعایت نہیں کرتا تو یقینی طور پر اس کا ہمزاد خود ہی اس کے شناسا لوگوں کی شکل و صورت میں حاضر ہو کر ہر صورت میں ایسے حالات پیدا کر دیتا ہے کہ جس سے عامل ترکِ عمل پر مجبور ہو جاتا ہے اس لیئے انتباہ کے طور پر تحریر کیا جاتا ہے کہ جو شخص اس عمل کو گیارہ روز کی مدت کے دوران میل جول کی پابندی کا پابند نہیں ہو سکتا وہ ہرگز ہرگز اس عمل کے بجا لانے کا قصد نہ کرے ورنہ فائدہ کی بجائے الٹا سخت قسم کا نقصان اٹھائے گا۔

اس عمل کے سلسلہ کی ایک دوسری شرط یہ بھی ہے کہ عامل یا تو غیر شادی شدہ ہو
اگر شادی شدہ ہو تو اسے اپنی حیوانی و شہوانی خواہشات پر مکمل طور پر قابو ہو۔ اگر
عامل عمل کے دوران شہواتِ نفسانی سے مغلوب ہو کر کوئی غلط حرکت کر بیٹھے گا
تو نتیجہ کے طور پر اپنی جان سے ہی ہاتھ دھو بیٹھے گا اس لیئے عامل اس عمل کی تسخیر کے
لیئے اس وقت ہی کوئی قدم اٹھائے جب اسے اپنی خواہشات پر پوری طرح قدرت
حاصل ہو جائے۔ کیونکہ یہ ہمزاد عمل کے بعد بھی صرف اس وقت تک ہی عامل کے
زیر اثر رہتا ہے جب تک کہ عامل ترک حیوانات جلالی وجمالی قسم کی پابندیوں کے
ساتھ اپنی شہوانی قوتوں پر بھی قابو رکھ سکتا ہے۔ یہ طلسماتی عمل میرا ذاتی طور پر
آزمودہ و مجرّب ہے۔

(۱۵) تسخیر ہمزاد

امام البوطیّب صالح کالدی کتاب کبیر میں لکھتے ہیں کہ جس کو ہمزاد
کی تسخیر کرنا منظور ہو تو وہ جلالی وجمالی پابندیوں کے ساتھ تیار ہو کر عروجِ ماہ سے اس عمل کو شروع
کرے چنانچہ ذیل کے اسمائے طلسمات کو سات روز کے اندر تین نشستوں میں بیٹھ کر سوا
لاکھ مرتبہ پڑھے تو اس کا ہمزاد بلا توقف حاضر ہو جائے گا۔

اسمائے طلسمات یہ ہیں:۔

یَا ھَمزَادًا ھَشقَارِ قَاً یَا ھَمزَ ادًا ھَمشَادِ طَاً یَا ھَمزَادًا
ھَشطَا قَاً یَا ھَمزَ ادًا ھَشقَا طَاً یَا ھَمزَادًا ھَمشَاً
اَھیَاً اَشرَا ھَیَا ہ

(۱۶) حاضراتِ جنات کے لیئے

اگر خواہد کہ بادشاہِ لشکرِ جنیان حاضر کند جامہ معصفری دخترے نابالغہ را از سر تا پا
بپوشاند و خوشبو معطر کند و گل چنبہ در گلو اندازد و در دست و پا در ریسماں معصفری بہ بندد
دست راست سیاہ کند و بر آن روغن گنجد بمالد و منڈلہ از گل کند و غلولہ خالص سازد و دانہ
جو گرفتہ بخواند از مشغول شود و دخترئے را بگوید در کفِ دستِ راست سیاہ ...

آنجا حاضر آئند و ہر چہ پرسد جواب آن بگویند ایں عزیمت بخواند سہ بار

اَجِیبُوْنِیْ وَ اَطِیعُوْنِیْ یَا صَلَاحُ الْوَاحِدُ یَا ھَیُوْ شَا یَا شِیْمُ الْمَکَارِمِ
یَا ھَلْشُوْ مَا یَا صَلَاحُ الصَّمَدُ اَرَادَ اَتْرَمُوْنَ یَا مَرْقُوْ شَا بِحَقِّ کَلِیْسُوْمَا
شُوْمَا اَحِیْدًا وَاحِدًا وَمَا سَمْعًا سَوْ سَمْعًا سَوْ کَشْ حَانُوْ اَلُوْحًا
سُوْجَا سَلَاھَا ہ

(۱۷) حاضراتِ پریان کے لیئے

برائے تسخیر و حاضرات پریان، روز یک شنبہ دختر نابالغ را دستِ راست سیاہ کند
و در دست و پا دو گز ریسماں معصفری بہ بندد و جامہ لعل بپوشاند و با خوشبو معطر کند و گل در گلو
اندازد و منڈلہ از گل کشد و عود خالص بسوزد و چند دانہ جو بگیرد و ایں عزیمت خواندہ یک یک
دانہ جو بر اندازد خوردن حیوانات ترک کردہ صائم باشد در حال بادشاہ پریان حاضر آید۔ ہر چہ
پرسد پرسیدنی باشد پرسد انشاء اللہ جواب گوئند

یَا سَرِیْ سَرَاھُوْ تَا سُوْ تَا اَخْشُوْ تَا سَنْدُوْ سَا یَا یَا اَنْتُوْ سَاحَسَانًا
نَدَا اُنْشَمُ یَا سَرِیْ اَیْ دَاسْ لَوَاسْ تَوَاسْ مَشْتَا یَوْسَا یَوْ نَسَا
یَوْ یَا قَیَا یَا قَیَا مِنْ جَنُوْ دِقَیَا فِیْکُمْ یَا قَتُوْ قَلَاتْ ھَرْ قَلَاتْ بِحَقِّ
اَھیَا اَشْرَاھِیَا اَھْلَسَا اَخُوْ تَا اَخُوْ تَا مَیْمُوْ تَا وَاحْضَرُوْا دَا
دَعَیُوْ تَا سَرِیْ سَرَا قَوْ قَا قَوْ لِیْقِیَا مُوْ لِیْقِیَا وَ اِنْ قَوْ مَا یَھْلِیْقَاہ

(۱۸) برائے زبان بندی

۱۔ جہتِ زبان بندی روز یک شنبہ آرد و شکر تری آمیختہ خمیر نمودہ و زبان ہا درست نمودہ
بر آن ایں اسما خواندہ در روغن بریاں کند و بخورد زبان جملہ دشمنان بستہ گردد

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از آسمان تا زمین لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از زمین تا آسمان
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از کرسی تا عرش لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از عرش تا کرسی
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از لوح تا قلم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از قلم تا لوح
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از بہشت تا دوزخ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ از دوزخ تا بہشت

بستم زبان فلاں بن فلاں بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ٥

۲۔ زبان بندی حیلہ دشمنان نوشتہ برخود دار زبان حیلہ دشمنان بستہ گردد
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ برجانِ دشمنان مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ برزبانِ دشمنان
ذوالفقار شاہِ علیؑ برجگر دشمنان مہر امام محمدؐ مہدی بردہن وزبانِ دشمنان
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ٥ بحقِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ بستم زبان فلاں ابن فلاں بحرمتِ ایں اسماء ٥

۳۔ زبان بندی حیلہ بنی آدم وخلائق ایں دعا بخواند بردستِ خود دم نمودہ
بررُوئے بمالد۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ھَنَ اَرَمْ
ھَنَ اَرَمْ یادی کس دلا ماہ کردہ یا لا حصاری قفل کردی
بدست توحیدِ جبّاری جلیل جبّاری جلیل ٥

۱۹- امساک کے لیئے

جو شخص سرعتِ انزال جیسے پریشان کن مرض کا شکار ہو اور کسی بھی علاج سے اس کا مرض دُور نہ ہو رہا ہو تو اس خبیث عارضہ کے دفع کرنے کے لیئے ذیل کا عمل نہایت مجرب علاج ثابت ہوتا ہے۔

طریقہ عمل کے مطابق عامل سب سے پہلے یہ معلوم کرے کہ چاند گرہن کب ہوگا۔ جب گرہن کے لگنے کے اوقات کا پتہ چل جائے تو عامل گرہن کے شروع ہونے سے قبل سرخ رنگ کی مٹی کے کسی برتن میں دریا ندی یا کسی چشمے کا پانی بھر کر لائے پھر جب گرہن لگے تو اس برتن کے پیندے میں ایک باریک سوراخ کرے کہ جس سے قطرہ قطرہ پانی گرتا رہے۔ عامل اس برتن کو مغرب کی طرف بلند کر کے کسی دیوار یا لکڑی کی مدد سے لٹکائے اور خود جسمانی طہارت کے ساتھ برتن کے بالمقابل سامنے کھڑے ہو کر ذیل کے اسمائے طلسمات کو بلا تعین تعداد پڑھنا شروع کر دے۔

اسمائے طلسمات یہ ہیں:۔

یَاھَمَدَا ھَامَا تَرَسُوْھَا مَوْلُوْنَا ھَا سَامَا عَقْدَا لَتُوْدَعَا اِلَّا ھَمْشَا
یَا صَحَامِدَا اَقْطَامَا مَاسَا وَطَاخَا نَافِذَا الکَلِمَۃِ لَتُوْعَاجَا اِلَّا ھَھُوْبَا
یَا صَوَامِدَا اَیُوْدَا وَھُوْ مَاصُوْلِیُوْ نَاذِی نُوْرَا قَائِمًا صَوَابًا اِلَّا
صَعْصَقَا سَارَقُوْ ھَامَارَ قُوْسَا وَسَامَارَا قُوِیًّا ط

عامل اس عمل کے دوران تمام تر وقت برتن کے سوراخ سے گرتے ہوئے پانی کی طرف برابر نظر رکھے اور جب معلوم کرے کہ پانی کے قطروں کا گرنا بند ہو گیا ہے تو فوراً عمل کی تلاوت کو ختم کر دے اور برتن میں جس قدر پانی موجود ہو اسے عمل کے مقام پر ہی کھڑے ہو کر پی جائے اس کے بعد انہی اسمائے طلسمات کو ہرن کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے اس طلسم کی خاصیت یہ ہے کہ سرعت کا لاعلاج مریض اگر اس کھال کو بطورِ تعویذ بوقت مباشرت اپنی کمر سے باندھ لے تو جب تک اس کو دُور نہ کیا جائے گا امساک قائم رہے گا۔

(۲۰) استخارہ کا مجرّب المجرّب طلسماتی عمل

استخارہ کے ذریعے نیک و بد حالات کا پتہ چلانے کے لیئے ذیل کا طلسماتی عمل اپنی مثال آپ ہے۔ علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ جس کسی کو بھی کوئی مشکل درپیش ہو اور اس مشکل کا کوئی حل نکلتا ہوا نظر نہ آئے چوری ہو جائے اور چور کا پتہ نہ چلتا ہو۔ مقدمہ کی فتح و شکست کے متعلق قبل از وقت معلومات حاصل کرنا ہو۔ گمشدہ انسان یا حیوان کا پتہ چلانا مقصود ہو۔ امراض کی تشخیص مطلوب ہو یا پھر کسی بھی کام کا انجام معلوم کرنا ہو تو اس کے لیئے عامل بدھ، جمعرات اور جمعہ تین رات تک یہ عمل کرے۔

عامل کو چاہیئے کہ اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے اور تنہائی کے کسی پاک و پاکیزہ کمرہ میں اس عمل کو بجا لائے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل نمازِ عشاء کے بعد اپنے بستر پر لیٹ کر ذیل کے کلماتِ عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دے جب نیند آجائے تو مطلب کا دھیان رکھتے ہوئے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ پہلی رات ہی عامل کو اس کے مقصود کے متعلق تمام تر باتوں کا علم ہو جائے گا خدا نہ کرے اگر کسی وجہ سے کامیابی نہ ہو سکے تو اس عمل کو دوسری رات پہلی رات کی طرح بجا لائے۔ مقصد میں کامیابی ہو جائے تو بہتر ورنہ پھر تیسری رات کو بھی حسبِ معمول اس عمل کو سرانجام دے تو خواب میں تمام حالات آشکارا ہو جائیں گے

کلمات عمل یہ ہیں:-

مِیَاکَہْ اکَاسَرْ مَدَدَ ھَتْمَھَا اَقْ لَیْطَعَمَا ھَجَا اَلْمَنَا عَیَاحَقْبَا
شَقْ قَدْغَیَاً شَرْ عَاعِطَا ھَقْ مَجَیَاَ شَادَاشْ شَمَقْ مَتَارَجْمَتَا
حَرْ بَرْ ھَکْتَامَدْ رَاقَا گَوْطِیَا نَوْ لِبَیْعَاً حَوْ سَلْعَا شَیْنَفَا طَاً
ھَھْبَسَاً ھَجَاسَا یَاخَبِیْرًا عَلِیْمًا ٥

امام ابوالحسن نور الدین علی ابنِ حریر لجمی شطنوفی المتوفی ۱۲۷ھ جن کا شمار اکابر علمائے طلسمات و اولیائے عصر سے تھا۔ اپنی کتاب مستطاب لقطۃ المحیط فی حل دائرۃ الوسیط میں متذکرۃ الصدر طلسماتی عملِ استخارہ کو بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ عالمِ خواب میں اپنے

حل طلب مسائل کے بارے ہر سوال کے صحیح اور تسلی بخش جواب اور معلومات کے لیئے یہ عمل سب سے بڑھ کر عجیب الاثر اور کثیر الفوائد خصوصیات کا حامل ہے۔

امام محمد بن ادریس خوارزمی نافع الاعمال میں لکھتے ہیں کہ یہ عمل علمائے فن کے صدری و اسرارِی عملیات میں سے ایک ایسا عجیب و غریب اور حیرت انگیز کمالات کا جامع عمل ہے جس کے ذریعے اس عمل کا عامل مستقبل میں پیش آنے والی ہر قسم کی مشکلات کا قبل از وقت علم بھی حاصل کر سکتا ہے اور ان مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیئے مفید قسم کی معلومات اور عقدہ کشائی کے آسان طریقے بھی جان سکتا ہے۔

کاتبِ حروف حکیم محمد رفیق زاہد عرض کرتا ہے کہ میں نے بھی اکثر معلومات طلب امور اور حل طلب مسائل کے لیئے اس استخارہ سے کام لیا ہے اور بہت سی عجیب و غریب باتیں شاہد کی ہیں۔ میرے نزدیک تو استخارے کا یہ عمل عملیاتی دنیا کا ایک معجزہ ہے کیونکہ میری نظر میں آج تک ایسا کوئی عمل نہیں گزرا جس کے اندر چلّہ کشی کی کسی پابندی کے بغیر اس عمل جیسی عظیم الشان خصوصیات پائی جاتی ہوں۔

عاملین حضرات اپنے مطلوبہ امور کے لیئے اس عمل کو آزما کر دیکھیں گے تو یقینی طور پر مقصد میں کامیاب ہو سکیں گے

(۲۱) کشائشِ رزق کا سریع الاثر طلسم

حکیم طاؤس ابنِ طرطاح نے کتاب آثار الاعداد میں فراخی رزق کے اس عمل کے متعلق ابوبکر ابن وحشیہ سے روایت کی ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ اگر کسی تاجر کو مالِ تجارت میں نقصان ہو رہا ہو۔ دکاندار ہو اور گاہک نہ آتے ہوں یا کسی بھی قسم کا کاروبار ہو اس میں نفع کی بجائے نقصان ہو رہا ہو تو اس کے لیئے اس عمل کا بجا لانا ہر قسم کی کاروباری نحوست کے ختم ہونے کا باعث بنتا ہے اس عمل کے عامل کی محتاجی مالداری سے بدل جاتی ہے۔ کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ عامل کے لیئے اپنے کاروباری امور سے ایک لمحہ کے لیئے بھی فرصت و فراغت کا کوئی موقع باقی نہیں رہتا۔ حکیم لکھتا ہے کہ اس عمل کی قوت و تاثیر سے تجارت میں خیر و برکت اور مال میں کثرت کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر دوکان ہے تو اس پر خریداروں کا اس قدر ہجوم ہو جاتا ہے کہ دکاندار کا آرام و سکون ختم ہو کر رہ جاتا ہے۔ ترکیب اس عمل کی

یہ ہے :-

کہ روزانہ نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد ذیل کے کلماتِ طلسمات کو کاغذ پر لکھیں اور اس کے ٹکڑے کا فتیلہ بنا کر صاف روئی میں لپیٹ کر مٹی کے نئے چراغ میں روغن یاسمین ڈال کر جلا دیا کریں۔ اس عمل کے متعلق احتیاط کے طور پر تحریر کیا گیا ہے کہ جب عامل اس عمل کو شروع کرلے تو پھر کسی بھی صورت ناغہ نہ ہونے دے روزانہ ایک ہی وقت پر فتیلہ کو روشن کرتا رہے۔ اگر اس ترتیب میں کوئی فرق پیدا ہوگیا تو فی الفور اس عمل کا اثر باطل ہوجائے گا اور پھر دوبارہ یہ عمل اس عامل کے لیئے کبھی بھی مؤثر و مفید ثابت نہیں ہوسکے گا کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں۔

اَمْتَعْنَا طَاعِنیاً مَا لَنمَا فَبمَا ضرَا لَوَ اطَاعَوْ فَاحَبَا مَیَا ذَا ھِیَا تَا
فَصَاوَ لثُوفْ حَبْ فَاھَا غَیَا ھَدَا طَوْھَرَ قَتَا نَاھیْدَ اھَوَیْدَا
سَرَ اذْ مَمَاخْ آکَاشْ حَا مِعَارَ حَا مَوْعَادَا سَرِیعَا صَعُوْدَا
عَادَا لِقَدْرِ مَکْنُوْنْ ؕ ۝

واضح رہے کہ کشائشِ رزق و ترقیٔ دولت کے عملیات میں یہ ایک پُر تاثیر عمل ہے عاملین حضرات اس عمل کو باشرائط انجام دیں گے تو تازیست سلاطین و امراء سے زیادہ اطمینان و سکون سے زندگی بسر کریں گے۔ بلاشبہ یہ عمل کبریتِ احمر ہے۔ خود اس خطاکار نے بھی اس عمل کو ذاتی طور پر آزما کر اس کے اکسیر صفت فوائد کا ایک مدت تک مشاہدہ کیا ہے اور آج اس عمل کو سپردِ قلم کرتے ہوئے اس بات کو اپنی بدقسمتی خیال کر رہا ہوں کہ میں اپنی مصروفیات کے سبب اس عمل کو ضائع کرچکا ہوں خدا کرے کہ قارئینِ قانونِ طلسمات اس عمل کے فیوض و برکات سے ہمیشہ فیض یاب ہوتے رہیں۔

۲۲۔ ترقیٔ جاہ و منصب کے لیئے

جاہ و منزلت کے لیئے ذیل کا عمل حکیم طاؤس ابن طرماح صاحب کتاب آثار الاعداد کا وضع کردہ ہے۔ میں نے ذاتی طور پر بہت سے لوگوں کے لیئے جن کو کسی بنا پر ملازمت سے جبری طور پر علیحدہ کردیا گیا تھا اور وہ اپنی ملازمت پر دوبارہ بحالی چاہتے تھے۔ ایسے سائلین جو نئی ملازمت کی خواہش رکھتے یا ایک ہی عہدہ و منصب میں ترقی حاصل کرنے کے لیئے

بہت سے مدِ مقابل ہوتے اور ان میں سے ایک شخص کو تمام پر ترجیح دلوا کر اس مقام یا منزلت تک پہنچانے کے لیئے اس عمل کو تیار کر کے دیا ہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے :-

لِمَا یَمُوْدَا عَاھِدَا اَشَاھِلَا حَوْمَا ھَتَا اَھلَا تَاھَتْ تَاعَشْ قَا
طَھمَا لُوْھَا اَقْ تَاھَیَا ھَا سَوْعَلْقِیَا قَا یَزحِسَا غَلْقِنَا مَا ھِمْیَا
یُطَاحِیْمَا یُطَا قَا سُھَا طِیْقَا ھَا قَا فِرْنِیَا سَرِلْعَا ۝

ترکیب عمل کے مطابق عامل متذکرۃ الصدر عبارتِ عمل کو سرخ تانبے کی تختی پہ عروجِ ماہ میں جمعرات کو عطارد کی ساعت میں نقش کرے اور عمل کے ساتھ ضرورت مند شخص کا اور اس کی ماں کا نام بھی لکھے اس تختی کو وہ شخص اپنے پاس رکھے اس کے علاوہ عامل خود اپنے اس سائل کی طرف سے یا وہ شخص خود ذاتی طور پر چالیس (۴۰) دن تک اس عمل کو طلوعِ آفتاب کے بعد روزانہ ایک ہزار بار پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کو اس کے مقصد میں کامیابی بخشے گا۔

(۲۳) محبت و مواصلتِ زوجین کا روحانی عمل

کتاب آثار الاعداد میں محبت و مواصلت کے اس عمل کا موضوع میاں بیوی کے درمیان پیدا ہونے والی رنجش و نفرت کو ختم کر کے دونوں میں ابدی محبت کا قائم کرنا بتایا گیا ہے۔ حکیم طاؤس لکھتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی بیوی گھریلو ناچاقی دنا اتفاقی یا کسی بھی دوسری وجہ سے تنگ آکر اپنے گھر سے ناراض ہو کر اپنے میکے جا بیٹھی ہو اس کا شوہر اسے واپس لانا چاہتا ہو اور وہ عورت کسی بھی صورت واپس نہ آنا چاہتی ہو تو اس کے لیئے ذیل کا عمل نہایت زود اثر ثابت ہوتا ہے۔

اس عمل کو قمر زائد النور کی کسی سعید ساعت میں لکھ کر عود و مصطگی اور گوگل د چرائتہ کی دھونی دیں اور سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کسی پھل دار درخت پر لٹکا دیں اس شخص کی روٹھی ہوئی بیوی بہت جلد خود بخود واپس چلی آئے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے :-

تَوَکَّلُوْا یَاخُدَّا اَمْھٰذِہِ الاَسْمَاءِ بِاْلقَاءِ الْمُحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ

بَيْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ يَا
مُؤَلِّفَ الْقُلُوْبِ اَلِّفْ بَيْنَ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَبَيْنَ
قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ
مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ تَوَكَّلْ يَا عَنْقُوْدُ بِاِلْقَاءِ
الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ بَيْنَ قُلُوْبِ الْمُتَبَاغِضِيْنَ عَلٰى سُرُرٍ
مُّتَقَابِلِيْنَ تَوَكَّلْ يَا خَادِمُ هٰذَا الْيَوْمِ وَهٰذِهِ السَّاعَةِ
بِجَذْبِ قُلُوْبِ الْمُتَبَاغِضِيْنَ اِلَى الْمَحَبَّةِ بِحَقِّ هٰذِهِ
الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ اَبُوْشِ اَيُوْشِ بُدُّوْحٍ وَدُوْدٍ حَبٍّ
يَا بُدُّوْحُ اَلِّقِ الْمَحَبَّةَ بَعْدَ الْبُغْضَةِ وَالْاُلْفَةَ
بَعْدَ الْفُرْقَةِ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا اَدُوْنَايْ اَصْبَاؤُتْ اٰلُ
شَدَّائِيْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ هَيَا الْوَحَا
الْعَجَلُ السَّاعَةَ ۝

(۲۴) عملِ تسخیرِ ہمزاد

تسخیرِ ہمزاد کا یہ عمل ہمارا خاندانی صدری واسراری قسم کا سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ومجرّب عمل ہے جسے میرے والد مرشد مرزا محمد عبد اللہ قدس سرہٗ العزیز نے مجھے اپنے مرض الموت کے آخری ایّام میں خود اپنے طور پر تحریر کر کے عطا فرمایا تھا۔ عزیمت یا دعوت اس عمل کی یہ ہے:۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكَ يَا هَمْزَادَ الْاَرْوَاحِ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ بَشُوْتَالِيْمَ
يَا شُوْنَاهِيْلَ يَا شَهْشِ بِنْ اَسْئَلُكَ يَا هَمْزَادَ الْاَرْوَاحِ
بِحُرْمَةِ كَشْبِيْلُ بُرْدِيْشُ لَهْرَائِيْلُ عَجَاجِيْلُ عَزَّائِيْلُ وَ
اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحُرْمَةِ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ
وَعِزْرَائِيْلَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ دَائِمًا اَبَدًا ۝

ترکیب اس عمل کے بجالانے کی یہ ہے کہ عامل جلالی وجمالی شرائط کی پابندیوں کے

ساتھ عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات سے عمل کو شروع کردے۔ عمل کے لیئے بالکل علیحدگی کے کسی مکان کی ضرورت ہے۔ عمل کے وقت عامل سبز رنگ کا لباس زیبِ بدن کرکے خوشبویات وبخورات کو روشن کرے اور ہر نمازِ فرض کے بعد جائے نشست پر بیٹھ کر عزیمت مندرجہ بالا کو ایک ہزار بار پڑھے۔ اس عمل کی مدت کل چودہ روز ہے۔

عمل کے آخری روز عامل کا ہمزاد خود اس کی شکل وصورت میں سامنے آکر اس سے ہمکلام ہوگا۔ اس وقت عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ علمائے فن کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرے اور ہمزاد سے معاہدہ کرنے میں اس کی کوئی ایسی شرط نہ مان لے جس کا پورا کرنا اس کے بس کی بات نہ ہو۔ البتہ عامل اسے اپنی شرائط کا پابند کرنے میں کسی کوتاہی سے کام نہ لے معاہدہ کی تکمیل کے بعد عامل اس لطیف ترین شخصیت سے جو اس کا اپنا روحانی جسم ہے عظیم ترین کام لے سکتا ہے اور اس طرح نیک جذبات کے تحت دین اور دنیا دونوں کمائے جاسکتے ہیں

اس عمل کے لیئے مکمل رازداری کی شرط ہے۔ اگر عامل نے کسی شخص کو اپنے ہمزاد کی حقیقت سے مطلع کردیا تو اس کا عمل باطل ہوجائے گا اور اسی دن سے ہمزاد بھی خود بخود تمام پابندیوں سے آزاد ہوجائے گا۔

(۲۵) دستِ غیب کا طلسماتی عمل

ابوالفرج علی ابن حسین اصبہانی کتابِ معانی الاعداد میں طلسمات کے ایک نامور عالم وعامل منصور ابنِ حلاّج سے منقول دستِ غیب کے ایک عمل کی تفصیل فرماتے ہیں کہ جو شخص دستِ غیب سے رزق حاصل کرنا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل سے قبل حرام کی روزی سے اپنے پیٹ کو پاک کرے۔ ترکِ حیوانات کا پابند نے۔ عمل کے لیئے آبادی سے دُور کسی ایسے خلوت کے مکان کا انتظام کرے جہاں کسی غیر شخص کی مداخلت نہ ہو۔ عمل کی چلّہ کشی کے دَوران روزے رکھے۔ عمل کو عروجِ ماہ میں نوچندے اتوار سے شروع کرے۔

چنانچہ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل نمازِ عشاء کے بعد قبلہ رُو ہو کر بیٹھے اور ذیل کے اسمائے عمل کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھے۔ عمل کے پڑھنے کے دَوران احتیاط رکھے کہ نیند نہ آنے پائے ورنہ عمل بیکار ہوجائے گا۔ عمل کے بعد جب نیند آجائے تو عمل کے مکان ہی میں سوجایا کرے۔

اسمائے عمل یوں ہیں:۔

آشَوْعَرْ مَنْیطاَ مَوْشَوْعَیْطاَ ھَمُوْ یَوْ عَیْشاَ مَاعَوْ عَمَیْشاَ یَوْجَیْناَ
ھَوْیَرْ ھَیاشاَ اَرْشَیاَ قاَحَمُوْخَیْشاَ یاَ بَاسِطْ لُوْمَا ھَیْطاَ دَلِیشَلاً
آشَوْھَرَ ھَیْشاَ لِیَشْیراً اَعَوْصَیْراً کَمْیشَلاً ○

شرائطِ عمل کے مطابق عمل کے چلّے کے مکمل ہو جانے کے بعد بھی عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ عمل کو قابو میں رکھنے کے لیئے ہر روز پنجگانہ نماز کے بعد اسمائے عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھتا رہے۔

اصبہانی لکھتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے پاس نمازِ فجر کے وقت ایک مؤکل حاضر ہو کر عامل کو اس کی ضرورت کے مطابق رقم دے جایا کرے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ دستِ غیب جیسے کنزِ عظیم کو حاصل کرنے کے بعد کسی کو بھی اس راز سے آگاہ نہ کرے ورنہ اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔

(۲۶) طلسم تسخیرِ حکّام و امرائے عظّام

آثار الاعدادیں واصل ابنِ عطا بغدادی سے مروی ہے کہ علمائے مخفیات و طلسمات نے حروف کی مختلف اشکال کی بنیاد پر اسمائے سبعہ کا ایک عمل ترتیب دیا ہے جو اپنے عجیب و غریب اور پُر تاثیر خواص و فوائد کے اعتبار سے حکّام و سلاطین کی تسخیر، وزراء امراء سے کام نکالنے، غضبِ حاکم سے محفوظ رہنے اور خلقت میں معزز و محترم ہونے کے لیئے اکسیر بے نظیر کا حکم رکھتا ہے۔

اسمائے سبعہ یہ ہیں:۔

یَا اَسَوْمَا ھَیَائِیلُ یَا لَیَقْرِ تاً مَھَائِیلُ یَا ضَغْخِیاً تَھَائِیلُ یَا لَھَکْنِلاً
قَیَائِیلُ یَا دَفِنْشِطاً صَھَائِیلُ یَا صَدْ ظِشاً عَھَائِیلُ یَا جَھْنِعاً
ھَمَائِیلُ ○

بغدادی کے تحریر کردہ طریقۂ ترکیب کے مطابق عامل قمر زائد النور کے دنوں میں شرفِ قمر کے وقت سونے یا چاندی کی لوح پر عبارتِ عمل کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے۔ یاد رہے کہ یہ لوحِ مقدس ہر وقت اپنے پاس رکھنے کی چیز نہیں بلکہ اسے احتیاط کے ساتھ محفوظ رکھ کر چھوڑ دیا

جائے اور صرف ضرورت کے وقت اسے اپنے پاس رکھیں۔

بغدادی فرماتے ہیں کہ جب عامل اپنے کسی کام کے سلسلے میں کسی حاکم یا افسر سے ملاقات کرنے کے لیئے جانا چاہے تو اس لوح کو اپنے بازوئے راست پر باندھے اور عمل کے کلماتِ مبارکہ کو پڑھتے ہوئے جس کے بھی سامنے جائے گا وہ عامل کے ساتھ عزت سے پیش آئے گا عامل جو حکم بھی کرے گا حاکم اس کے حکم سے سرتابی نہیں کر سکے گا۔

راوی کہتا ہے کہ اگر عامل عمل کے کلمات کو طلوعِ آفتاب کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھے اور اس عمل پر مداومت کرے یعنی عمل کو اپنے روزانہ کا معمول بنالے تو ایسا شخص خلقت میں مقبول اور سربلند ہوگا۔ لوگ اس کی نزدیکی کے خواہاں ہوں گے۔ وہ امراء، حکام، افسرانِ بالا اور مقتدر لوگوں میں قدر و منزلت پائے گا۔ اس سے بڑے اور چھوٹے واقف اور ناواقف سب لوگ محبت کریں گے۔ اور انتہائی عزت سے پیش آئیں گے۔

(۲۷) قید سے رہائی حاصل کرنے کے لیئے

جمال الدین محمد ابن یزدان کوفی صاحبِ لطائف النجوم قیدی کی رہائی کے ذیل کے عمل کے حصول کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپنے استاد شیخ کعب ابن العمید کی خدمت میں حاضر تھا اس وقت علومِ مخفیہ کے حقائق و دقائق کا ذکر ہو رہا تھا کہ ایک شخص جو نہایت پریشان حال، اداس اور غمگین نظر آتا تھا شیخ کے پاس آیا اور ان کے قدموں میں گر کر زار و قطار رونے لگا۔ شیخ نے دریافت فرمایا کہ اے اجنبی تو کیوں روتا ہے اس نے عرض کیا کہ یا شیخ میں سامرہ سے چل کر آپ کی خدمت میں پہنچا ہوں۔ میرا بھائی کوئی دو سال سے زیادہ کا عرصہ ہونے کو آیا ہے دشمنوں کے مکر و فریب کا شکار ہو کر قید و بند میں پڑا ہوا ہے نہ تو مجھے اس کی رہائی کی کوئی امید نظر آتی ہے اور نہ ہی حاکمانِ وقت تک میری رسائی کا کوئی ذریعہ موجود ہے خدا کے لیئے آپ میری مدد فرمائیں اور اس پریشانی سے چھٹکارا پانے کے لیئے اس کا کوئی آسان ترین حل تجویز کر دیں

شیخ نے یہ سن کر فرمایا کہ کچھ فکر نہ کر خدا کے فضل و کرم سے تیرا بھائی بہت جلد قیدِ ناحق سے خلاصی پائے گا۔ پھر شیخ نے ایک کاغذ پر ذیل کی عبارتِ عمل کو لکھا اور کاغذ کو اس شخص کو دے کر کہا کہ بھائی کی قید سے رہائی کی نیت کے ساتھ سات روزے رکھ کر ہر روز افطار

ے وقت اس کاغذ پر تحریر کردہ عبارتِ عمل کو دو سو پچیس (۲۲۵) مرتبہ پڑھ کر خدائے تعالیٰ غیب
سے ایسے اسباب پیدا کرے گا کہ تیرا بھائی قید سے چھوٹ جائے گا۔

عبارتِ عمل حسبِ ذیل ہے:۔

گھیلعص حجہ دس واحصلی وربجشما کشطشطی اھط
مطھیشطا اھطا ھیشفا ھیف اجب نارث فاشتنارث طوث
طوثبا سبتوح شبحا ھیطوط ھشیطوطا تلہٗ الاسماءُ الحسنیٰ
لَادَافِعَ لِمَا قَضیٰ وَلَامَانِعَ لِمَا اَعْطیٰ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ فِیْ مُلْکِہٖ وَ
یَحْکُمُ فِیْ خَلْقِہٖ وَھُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

صاحبِ لطائف النجوم لکھتے ہیں کہ اس عمل کے خواص بے حد و حساب ہیں خصوصیت کے
ساتھ قیدی کی رہائی کے سلسلے کے عملیات میں سے یہ ایک عظیم ترین عمل ہے جو شخص بھی اس
عمل کا وِرد کرے گا وہ ہمیشہ غضبِ سلطانی سے بچا رہے گا اس کو کسی بھی قسم کا کوئی شر نہیں
پہنچے گا اور اس کا ذاکر قید و بند کی صعوبتوں سے زندگی بھر کے لیئے محفوظ رہے گا۔

(۲۸) ✓ برائے حُبّ

عروجِ ماہ میں عامل جمعہ کے روز پہلی ساعت میں بادام کے دو ایسے مغز حاصل کرے
جو ایک ہی بادام سے نکلے ہوں ان دونوں پر ذیل کے کلمات کا ایک سو تین (۱۰۳) دفعہ
جاپ کر کے دم کر لے۔ ایک مغز کو تو خود کھا جائے اور دوسرے کو اپنے مطلوب کو کھلا دے
کھاتے ہی وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

کلمات یہ ہیں:۔

ھشطا طشا ھا مشھشا ھشا مشا قطوشا طوقا شا
ھیوشا یوھا شا لیوشا یولا شا تیوھشا یوقا ھشا
ھقطشا قطا ھشا ○

(۲۹) حالاتِ حمل کی دریافت کے لیئے

صاحب الخزائن نے لکھا ہے کہ اگر یہ معلوم کرنا چاہیں کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو عامل

ایسی عورت کو اپنے سامنے کھڑا کر کے اس کے سر پر اپنا داہنا ہاتھ رکھے اور ذیل کی عبارتِ
عمل کو تلاوت کر کے اس کے سر سے پاؤں تک پھونکے۔ حاملہ ہونے کی صورت میں اس عورت
کو فوراً پیشاب آ جائے گا ورنہ نہیں۔ شناختِ حمل کے بعد اگر یہ بھی معلوم کرنا مطلوب ہو کہ
حمل نر ہے یا مادہ تو اس عبارتِ عمل کو تلاوت کر کے حاملہ کے دائیں اور بائیں دونوں
کانوں میں پھونکے۔ اگر عورت کے ہر دو ٹخنوں میں درد پیدا ہو تو حمل نر ہے اور اگر اس عمل
کے نتیجہ میں عورت کے سر میں درد ہو تو مادہ حمل کے ہونے کی نشانی ہوتی ہے۔

عبارتِ عمل یہ ہے:۔

اکا دیا مسا حاحطانِ نوخا خیوما سیا ماشا ھا یرا ھیّا ○

(۳۰) فراخیٔ رزق کے لیئے

کتاب فردوس الاعمال میں وارد ہے کہ جو شخص غربت و افلاس کا ایسا شکار ہو کہ طلبِ
معاش کے تمام راستے اس کے لیئے مسدود ہو چکے ہوں اور وہ حصولِ رزق کے لیئے چاروں
طرف سے مایوس و نامراد ہو کر فاقہ کشی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہو گیا ہو تو اس قسم کے مایوس و
پریشان کن حالات سے دوچار ہو جانے والے بدقسمت شخص کے لیئے ذیل کا عمل فراخیٔ معاش
اور وسعتِ رزق کے لیئے اس سلسلے کے مجرب عملیات میں سے ایک ایسا عمل ہے جو کسی بھی
حالت میں تخلف نہیں کرتا۔

چنانچہ منقول ہے کہ اگر گردشِ روزگار کا ستایا ہوا انسان اس عمل کو ترتیل اور قواعدِ قرأت
کی پابندی کے ساتھ پڑھے گا اور عمل کے اسرار سے کسی کو مطلع نہ کرے گا۔ عمل کے دوران
حضورِ قلب اور تقویٰ و پرہیزگاری کا بھی خیال رکھے گا۔ ہر قسم کی ناجائز اور خلافِ شریعت
باتوں سے اجتناب برتے گا تو خدا کے فضل و کرم سے روزی اس کی فراخ ہو جائے گی کاروبار
کے بند دروازے اس کے لیئے کشادہ ہو جائیں گے۔ دنیا کے اسباب اور فتوحات کی نوبت اس
درجہ کو جا پہنچے گی کہ اس کے رکھنے اور سنبھالنے کے لیئے اس کے پاس کوئی جگہ تک باقی نہیں رہے
گی۔ فقر و فاقہ اور غربت و افلاس کی زنجیروں میں جکڑا شخص چند ہی روز میں بے سر و سامانی
سے خلاصی پا کر امیر و کبیر بن جائے گا۔

عمل کی عبارت یوں ہے:۔

تَلعَسَاً تَنْھَکَاً اَھْیُوْ ذَاً اَشَوَ اَھَمَاً اَھْمُوْ شَاً
طَشْھَنَاً عَقْشٍ صَاً مَعْلمَاً طَلْھَسَاً ھَشَنَطَاً
نِعَیْمَاً کَرَنْیَاً ٥

ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر ہے کہ اس عمل کو عروجِ ماہ کے نوچندے اتوار یا بدھ کے روز سے شروع کیا جائے۔ عامل ہر روز طلوعِ فجر سے قبل بیدار ہو کر غسل کیا کرے پھر عمدہ پاک وصاف لباس پہنے اور نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد مصلّے عبادت پر ہی بیٹھے ہوئے ذکرِ خدا اور درودِ پاک پڑھنے میں مشغول رہا کرے پھر جب معلوم کرے کہ اب سورج نکلنے کے قریب ہے تو اس وقت کسی بلند جگہ یا مکان وغیرہ کی چھت پر چلا جایا کرے اور طلوع ہوتے ہوئے آفتاب کے سامنے ہو کر تین سو (۳۰۰) مرتبہ عمل کی عبارت مذکورہ بالا کو پڑھا کرے عامل اس عمل پر اپنی مداومت رکھے گا تو اس پر ایک چلّہ بھی نہ گذرنے پائے گا کہ کشائش کار کے بہت سے دروازے اس کے لیئے کھل جائیں گے۔

یہ خاکسار اربابِ علم وفن کی خدمت میں عرض کر دینا چاہتا ہے کہ فردوس الاعمال کے علاوہ اس فن کی بہت سی دوسری مستند کتب میں بھی یہ عمل اسی ترکیب و تفصیل کے ساتھ میری نظر سے گزرا ہے۔ کتاب مدارج البروج میں اس عمل کے ضمن میں تحریر ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ اس عمل کا عروجِ ماہ کے پہلے جمعہ کے دن سے افتتاح کرے اور عمل کو اکتالیس دن تک ہر روز چار سو اکتالیس (۴۴۱) مرتبہ سورج کے بالمقابل سامنے کھڑے ہو کر بلاناغہ پڑھے۔ اگر کسی روز ناغہ ہو جائے تو پھر از سرِ نو شروع کرے اور ہر روز عمل کو ختم کرنے کے بعد حسبِ استطاعت صدقہ کیا کرے۔

فراخئ رزق کے اس عمل کی اس دوسری ترکیب سے استفادہ کرنے اور اس سے منسوب طریقہ کے مطابق عمل کی مداومت کرنے میں کوئی نقصان نہیں ہے کیونکہ مدارج البروج کے علاوہ بھی بعض دوسری معتمد علیہ کتب معتبرہ میں اس طریقہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ تاہم اکثریت کی رائے کے مطابق صاحبِ فردوس الاعمال کا بیان کردہ طریقہ عمل اس عمل کے لیئے صحیح ترین ہے۔ اس طریقہ میں عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ دنوں کی کسی قسم کی پابندی کے بغیر ہمیشہ کے لیئے اس عمل پر مداومت کرتا رہے جبکہ مدارج البروج وغیرہ میں اس عمل کا محض ایک چلّہ تک بجا لانا ہی حصولِ مطلب

کے لیئے کافی قرار دیا گیا ہے۔

تونگری و آسودگی کے حیرت انگیز اور سریع الاثر اثرات کا حامل یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے۔ میرے نزدیک کثرتِ رزق اور افزونئ مال ومتاع کے لیئے یہ عمل اپنی مثال آپ ہے اپنے تجربہ وعمل کے علاوہ میں اس عمل کو اب تک بہت سے مالی و معاشی طور پر پریشان حال لوگوں کو بھی تعلیم کر چکا ہوں میرے دیکھنے میں یہ بات آئی ہے کہ ایسے لوگ جن کو دو وقت پیٹ بھر کر کھانے کو روٹی بھی میسّر نہ آتی تھی اس عمل کی خیر و برکت سے دنوں میں ہی آسودہ حال ہو گئے۔

بلاشبہ اس عمل کی بابت عمل و تجربہ کی روشنی میں یہ بات دعویٰ کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ غنا و ثروت کے لیئے یہ ایک عجیب الاثر عمل ہے کہ جس کا عامل خدا کے سوا کسی کا محتاج نہیں رہتا۔ اس عمل کے سلسلہ میں یہ بھی عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ جو شخص حرام وحلال کی تمیز نہ رکھتا ہو۔ خدا اور اس کے بندوں کے حقوق کا خیال نہ کرتا ہو۔ ظاہری و باطنی طہارت کا پابند نہ بن سکتا ہو وہ کبھی بھی اس عمل کے فوائد سے بہرہ ور نہیں ہو سکتا اس لیئے ایسے شخص کے لیئے یہ عمل رحمت بننے کی بجائے زحمت ثابت ہو گا۔ اور نتیجہ کے طور پر اس کے ہاتھ کچھ بھی نہ آ سکے گا۔

(۳۱) بُغض وعداوت کے طلسماتی عملیات

بُغض وعداوت کے عملیات پر اکابر علمائے طلسمات نے سیر حاصل مقالے اور ضخیم کتب تصنیف کی ہیں اور ان اعمال کو طلسمات کے باب میں اس فن کے ابتدائی حقائق کی بنیاد کے طور پر بیان کیا ہے۔ بُغض وعداوت کے متعلقہ عملیات تین قسم کے ہیں۔ امامِ طلسمات حکیم قنیان بن انوش اپنے رسائل میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگرچہ بُغض وعداوت سے بہت سے عملیات وابستہ ہیں لیکن ظالم کے ظلم کا مقابلہ کرنے، ظالم کو اس کے ظلم سے روکنے اور ظالم کو اس کے ظلم کی سزا دینے کے عملیات ہی بُغض کے موضوع کی بنیاد اور اصل ہیں۔ ذیل میں ہم بُغض وعداوت کے صرف ایسے عملیات کا ذکر کریں گے جن کو موضوع کے اعتبار سے جائز اور مباح قرار دیتے ہوئے ضروریات کی حد تک ہی کام لینے کے لیئے بیان کیا گیا ہے۔

میں رہنے کا باعث ہوتا ہے حکیم موصوف لکھتے ہیں کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ اس عمل کو ہر ماہ قمر ناقص النور کے مقررہ دنوں کے دوران ہی پڑھے۔ یاد رہے کہ قمر ناقص النور سے مراد چاند کی پندرہ تاریخ سے لے کر تیس تاریخ تک کے سولہ دن ہیں

ظالم کو ظلم سے باز رکھنے کے لیئے

صاحبِ رسائلِ طلسمات لکھتے ہیں کہ ظالم کو اس کے ظلم و شر سے باز رکھنے کے لیئے ذیل کا عمل عجیب و غریب اثر رکھتا ہے۔ اس عمل کی قوت و تاثیر سے دشمن ایسے پریشان کن حالات کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس میں مبتلا ہونے کے بعد وہ کسی پر بھی آئندہ چل کر ظلم و ستم کے کرنے کے قابل نہیں رہ جاتا۔ ترکیب عمل کے متعلق لکھا گیا ہے

کہ عامل ذیل کے کلماتِ عمل کو متواتر سولہ (۱۶) روز تک قمر ناقص النور کے حساب سے ہر روز کسی علیحدگی کے مکان میں زوال آفتاب کے وقت سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھے اور عمل کے چلّے کے دوران ترکِ حیوانات کرے تو خدائے تعالیٰ اس کے دشمن پر ارضی و سماوی آفات و بلیّات کو مسلّط کر دے گا کہ اس ظالم کے لیئے سانس تک لینا مشکل ہو جائے گا اور وہ اس وقت تک اسی عذاب میں ہی مبتلا رہے گا جب تک کہ وہ مخلوقِ خدا پر ظلم و ستم کرنے سے تائب نہ ہو جائے گا

کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں۔

آیَاشَشْ مُعَاطَآرَ فَصَاآرَخَطَآرَ گَیْشَا مَعَیْظَاآ شَوحَمَا مَعَاشَطَوْ اشَوَا شَوْ دَرْ وَاشَطَا هَوْ طَاآجَبَاآرِ شَاآ قَهَارِ شَاآ فَصَاآ اخَطَاآ شَوْحَمَا مَشَاطِوَیَاآ طَلَنْدُ وشَاآ ٥

ظالم کے ظلم کے لیئے بڑھنے والے ہاتھوں کو توڑ ڈالنے کا یہ عمل ایسا زبردست قسم کا طلسماتی عمل ہے کہ اس کا خالی جانا ناممکن ہے۔ علمائے سحر و طلسمات نے اس عمل کی صحت پر اتفاق کرتے ہوئے اس کی تعریف میں بہت کچھ لکھا ہے۔ چنانچہ مکاشفاتِ حمورابی نامی پتھر کے ٹکڑوں پر کندہ ہونے والی کتاب میں حمورابی جیسا متبحر عالم علوم مخفیات و طلسمات بھی بُغض و عداوت کے عملیات کے باب میں اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے موضوع کے اعتبار سے تیر بہدف تسلیم کرتا ہے۔ حمورابی لکھتا ہے کہ جو کوئی بھی شرائط کے مطابق

ظالم کا مقابلہ کرنے کے لیئے

ظالم و جابر دشمن کا مقابلہ کرنے سے مراد ایسے عملیات کا اختیار کرنا اور ان کا بجا لانا ہے جن کی مدد سے دشمن کے ہر قسم کے مکر و فریب، ظلم و شر اور نقصان پہنچانے والے حربوں سے محفوظ رہا جا سکے۔ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ اگر ظالم اپنے ظلم و جور سے کسی بھی صورت باز نہ آتا ہو اور مظلوم کے لیئے اس کے شر سے بچنے کی کوئی صورت باقی نہ رہ گئی ہو تو ایسے میں ظالم کے سرکش ہو جانے اور مظلوم کے تباہ و برباد ہونے کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

چنانچہ حکیم قنیان بن انوش رسائلِ طلسمات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایسا ظالم و جابر دشمن جو اپنے کمزور مدِّمقابل پر اپنی طاقت و قوت کے بل بوتے پر ظلم و زیادتی کرنے سے کسی بھی صورت میں باز نہ آرہا ہو تو اس وقت مظلوم کو اپنے ذاتی دفاع اور ظالم کو اس کے ظلم سے روک دینے کے لیئے بُغض و عداوت کے عملیات سے امداد لینے کی اجازت ہو جاتی ہے۔ ظالم و جابر دشمن کا مقابلہ کرنے کے حقائق پر مشتمل حکیم موصوف اپنے ایک مجرّب المجرّب عمل کو بیان کرتے ہوئے ترکیبِ عمل کے ضمن میں رقمطراز ہیں کہ اگر عامل کا مقصد محض اپنے دشمن کے ظلم و ستم کا مقابلہ ہی کرتے رہنا ہو تو اس کے لیئے عامل ذیل کے کلماتِ طلسمات کو اپنے دشمن کے نام کے حروف کے اعداد کی تعداد کے برابر ہر روز طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھے اور دشمن کا تصوّر کر کے اس کی طرف پھونک دیا کرے تو اس عمل کی خیر و برکت سے ظالم کے ہر قسم کے ظلم سے محفوظ ہو جائے گا۔

کلماتِ طلسمات اس طرح ہیں:

یُظَاآمِ مَطَاآیَاآظِیَاآمِ بُرَاآمِ مُرَاآبَاآبِ یَاآمِ مَلْغَاآمِ ظَشْمَاتَاآ اَشْحَاآمِـلَاآ حَقْ مَافِیَاآ حَوْرَرْ عَاآ خَاآ ضِعَاآ خَاآ یَاآ تَیَاآ بَاآ خِیْشْرَاآ ٥

علمائے طلسمات کے نزدیک یہ عمل کفایۃ البلاء کے نام سے موسوم و مقبول ہے جس کا مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق پڑھنا دشمن کے مکر و فریب اور ظلم و شر سے امن و امان

اس عمل کو پڑھے گا وہ کیدِ اعداء سے محفوظ رہے گا اس کے دشمن اگر اس پر باطنی طور پر کوئی سحر و جادو بھی کریں گے تو وہ سحر خود ان پر لوٹ جائے گا۔ عامل کے جملہ دشمنان مصائب و آلام میں گرفتار ہو کر تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ یہ عمل بلاشبہ نہایت مجرّب ہے مگر عمل پر مداومت شرط ہے

ظالم کو سزا دینے کے لیئے

مکاشفاتِ حمورابی میں ظالم کو سزا دینے کے لیئے حکیم کا ایک مجرّب عمل اس طرح پر لکھا ہے کہ جس شخص کو اپنے دشمن سے انتقام لینا منظور ہو وہ قمر در عقرب یا سورج گرہن کے وقت جراحت یا فصد کے عمل سے خود اپنا ایک مثقال کے برابر خون حاصل کرے۔ اس خون کے ساتھ ذیل کی عبارتِ عمل کو کاغذ پر تحریر کرے اور سایہ میں خشک کرنے کے لیئے رکھ دے پھر جب یہ کاغذ اچھی طرح خشک ہو جائے تو اس کی عبارت کو پانی سے دھو کر اس پانی کو کسی شیشے یا چینی کے برتن میں سنبھال کر رکھ چھوڑے۔ ضرورت کے وقت عامل اس پانی کو جس طرح بھی اس کے لیئے ممکن ہو سکے اپنے دشمن کو کھانے پینے کی چیزوں میں شامل کر کے کھلا پلا دے۔ مکاشفات میں مندرج ہے کہ اگر اس پانی کا ایک قطرہ بھی ظالم کے حلق سے اتر جائے گا تو وہ ایک ہفتہ عشرہ کے اندر ہی خطرناک و خوفناک امراض میں مبتلا ہو کر اپنے انجام تک جا پہنچے گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے:-

آکَوَ آرَا اَلْ نَاوَشْ کَوْسَاشْ دَکَوْرَا یَتَارَشْ آکَوَ کَاشْ سَوْنَاطَشْ
قَنَاوَ قَ نْ آرْ سَوَ نْ آرَا اَیَوْنْ مَرَسَاشْ سَاکَوْدَاشْ آدَ ثْرَآدَ ثْرْ
طَاشْ آکَوْسَاعَوْشْ سَوْسَاشْ ٥

حکیم قنفیان بن انوش رسائلِ طلسمات میں مکاشفاتِ حمورابی سے اس عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ ظالم و جابر دشمن کو فوراً سزا دینے کے لیئے اس عمل سے بڑھ کر کوئی دوسرا عمل سحر و طلسمات کے باب میں موجود نہیں ہے اس عمل کی ہلاکت خیز تاثیر کے سبب دشمن ایسے ناقابلِ بیان و برداشت قسم کے حالات، مرض و مصائب کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس سے چھٹکارا پانے کی کوئی صورت موجود نہیں ہوتی اور اس طرح وہ ظالم و جابر دشمن خوفناک قسم کے شدید عذاب میں مبتلا ہو کر ایک دن ہلاکت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔

حکیم موصوف فرماتے ہیں کہ چونکہ یہ ایک خطرناک قسم کا طلسماتی و سحری عمل ہے اس لیئے اس عمل کو مظلوم و مجبور کے علاوہ محض ذاتی دشمنی و عداوت اور شک کی بنیاد پر جو شخص بھی بجا لائے گا وہ یقینی طور پر اس عمل کی رجعت کا شکار ہو جائے گا اور اپنے مطلوب کو ناجائز طور پر مصائب و آلام میں مبتلا کر دینے سے قبل خود ہی عذابِ الٰہی کا نشانہ بن جائے گا

● دشمن کو ہلاک کرنے کے لیئے

صاحبِ رسائلِ طلسمات حکیم قنفیان بن انوش لکھتے ہیں کہ جب مریخ و آفتاب ساقط از قران ہوں۔ اس وقت عامل خوردنی نمک کے نخود کے برابر چھوٹے چھوٹے ایک ہزار سنگریزے کرے اور ہر ایک سنگریزے پر ذیل کے کلماتِ عمل کو ایک ایک مرتبہ پڑھ کر تمام کو ایک جگہ پر جمع کر کے کفن کے کپڑے میں باندھ لے۔ اس عمل کے بعد نصف شب کے وقت اس پوٹلی کو دریا، ندی، نہر یا کسی جاری پانی میں ڈال کر خاموشی کے ساتھ واپس چلا آئے۔

حکیم فرماتے ہیں کہ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے پہلے دن سے لے کر جب تک اس پر ایک چِلّہ کامل یعنی چالیس (۴۰) دن نہ گزر جائیں اس وقت تک بھول کر بھی کسی سے اس عمل کا ذکر نہ کرے۔ اگر ایسی غلطی کر بیٹھے گا تو پھر اپنے دشمن کی بجائے خود لقمۂ اَجل بن جائے گا۔ اس احتیاط کے علاوہ عامل چالیس روز تک اپنے دشمن کے سامنے خود بھی نہ جائے اور یہ بھی خیال رکھے کہ اس کا دشمن بھی اس دوران اس کے رُوبرُو نہ ہو سکے کیونکہ اس بے احتیاطی کے نتیجہ میں عمل کا اثر مکمل طور پر باطل ہو جاتا ہے۔

حکیم موصوف بیان کرتے ہیں کہ عامل جب نمک کے سنگریزوں کی پوٹلی کو پانی میں پھینک آتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس عمل کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ جس طرح نمک کے سنگریزے پانی میں گھلتے جاتے ہیں اس طرح عامل کا دشمن خوفناک قسم کے پوشیدہ و پیچیدہ عوارضات کا شکار ہوتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ چالیس (۴۰) دنوں کے عرصہ کے دوران ہی اس ظالم و جابر شخص کی زندگی کا چراغ ہمیشہ کے لیئے بجھ جاتا ہے۔

کلماتِ عمل یہ ہیں

عَطَا طَوْ عَصَا صَوْ هَا طَوْ هَتَا صَوْ عَطَا عَا عَصَا صَا

هَاطِيْنَا هَتَا مِيْنَطًا حَطَا حَفْطًا حَطَا مَفْطًا حَنْهَطًا مَنْهَطًا
عَلَى الْاَعْدَاءِ دَائِمًا اَعُوْذًا يَا اَهْنُوْذًا يَا بُطْشَتَا عَلٰى
فُلَانٍ هَاجُوْجَا مَاجُوْجَا ۝

● برائے مفارقت وعداوت

رسائلِ طلسمات میں امام ہرمس سے نقل ہے کہ زہرہ خردس وزاغ حاصل کرکے دونوں کو باہم ملاکر سایہ میں خشک کرلیں اور باریک پیس کر جو مواد تیار ہو اس میں روغن تلخ کا اضافہ کرکے اس کی سیاہی بناکر محفوظ رکھیں پھر جب مفارقت وعداوت کے اس عمل کا بجالانا مقصود ہو تو مریخ وشمس یا عطارد وزحل کے مقابلہ کے اوقات میں حریر سرخ کے کپڑے پر متذکرۃ الصدر سیاہی کے ساتھ ذیل کی عبارت کو تحریر کریں اس کے بعد اس کپڑے کے ٹکڑے کو مٹی کے برتن میں رکھ کر برتن کے منہ کو مضبوطی کے ساتھ بند کرکے آگ کے نیچے دفن کردیں تین یا نو یا پھر زیادہ سے زیادہ بارہ دن کے اندر اندر عامل کے مخالف دشمنوں کے مابین بغض وعداوت کی آگ بھڑک اٹھے گی

عبارتِ عمل یہ ہے:-

بَدْرَشْ لَطُوْسٍ بَدْرَشْ لَطُوْسٍ يَا ذَا الْفَهْمِ وَالْحِكْمَةِ وَ
الْعُلُوْمِ يَا مَنْ اَحْصٰى عَدَدَ النُّجُوْمِ وَالرَّمْلِ النُّجُوْمِ
يَا عَالِمًا لِعَدَدِ الْحَصٰى وَمَا فَوْقَ الْبَيِّنَةِ الْعَالِيَةِ وَمَا
تَحْتَ الْبَيِّنَةِ السُّفْلٰى يَا مُفِيْدَ الْعَطِيَّةِ عَلٰى ذَوِي
الْاَلْبَابِ وَالْاٰدَابِ يَا ذَا الْمَكْرِ وَالْخَدِيْعَةِ يَا ذَا الْغَبْلِ
وَالْخَيْلِ يَا بَنْدَرْ لَطُوْسٍ يَا حَوْلَاتِيْشٍ يَا مَحْجَرَ الْيَشِ
يَا كَيْكُوْ الْيَشِ بِحَقِّ مَهْلَكْتُ مِنْ فَلَكِ التَّدْوِيْرِ وَمَحَلِّ
الْفَلَكِ الْمُدِيْرِ وَاَبِيْكَ كَيْوَانِ الَّذِيْ اَفَادَكَ الْحِكْمَةَ
وَالتَّجَارِبَ وَالْمَغْوَدَةَ فِي الْمَذَاهِبِ اَسْنَدُوْ شَيَّدُوْ عَمَلِيْ
هٰذَا وَانْزِعْ بِرُوْحَانِيَّةِ الْاِتِّفَاقِ مِنْ قَلْبِ فُلَانِ ابْنِ
فُلَانَةَ وَفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَهَيِّجْ بَيْنَهُمَا بِحَقِّ رُوْحَانِيَّتِكَ

الْغَدَّارَةِ الْمَكَّارَةِ دَرْ وَرُوْحَانِيَّةِ اَبِيْكَ بَدِّلْ اُنْسَهُمَا
بِالْوَحْشَةِ وَحُبَّهُمَا بِالْبَغْضَةِ وَلَا تَزَالُ رُؤْيَتُهُمَا مُتَبَا
يِنَةً غَيْرَ مُنْتَفِعَةٍ مُتَفَادِيَةً غَيْرَ مُتَجَانِسَةٍ مُتَضَادَّةً
غَيْرَ مُتَشَاكِلَةٍ مَادُمْتَ فِيْ فَلَكِ التَّدْوِيْرِ وَدَوَامِ
فَلَكِ الْمُدِيْرِ ۝

محرّرالسطور کے نزدیک ظالموں اور جابروں کے درمیان افتراق وانتشار پیدا کردینے کے نقائق کا حامل یہ عمل اعمالِ جلیلہ میں سے ہے۔ اس عمل کے متعلق اکابر علمائے فن اور عاملانِ علومِ مخفیات نے اپنی تصانیف میں بہت کچھ تحریر کیا ہے۔ صاحبِ رسائلِ طلسمات امام ہرمس سے منقول اس عمل کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ مفارقت وعداوت کے لیئے کوئی عمل اور طلسم اس عمل سے بہتر موجود نہیں ہے۔ یہ عمل بغض ونفرت کے لیئے اس قدر قوی الاثر اثرات کا حامل ہے کہ اس عمل کے ذریعے جن دو شخصوں کے مابین نفرت وجدائی پیدا کردی جائے گی۔ وہ زندگی میں پھر کبھی بھی ایک دوسرے کے دوست نہ بن سکیں گے بلکہ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی دشمنی میں برابر اضافہ ہوتا چلا جائے گا

● عملِ انتشار در اعداء

صاحبِ رسائلِ طلسمات لکھتا ہے کہ اگر عامل یہ سمجھتا ہو کہ وہ اپنے دشمنوں کے درمیان انتشار پیدا کرکے خود ان کے ظلم وشر سے محفوظ ہوجائے گا تو اس مقصد کے لیئے ذیل کا عمل تمام اعمال کا سرِ دفتر ہے جس کے بجالانے کی مشہور ترکیب یہ ہے۔

کہ عامل بارش کے پانی پر ذیل کی عبارتِ عمل کو سات بار پڑھے اس پانی سے گندم کا آٹا گوندھے اور اس کی ایک روٹی پکائے پھر اس پکی ہوئی روٹی کے دو حصّے کرے ان میں سے ایک حصّہ کتے اور دوسرا حصّہ کتیا کو کھلا دے۔ عامل کے مطلوبہ دشمنوں کے درمیان نفرت وعداوت پیدا ہوجائے گی

عمل کی عبارت یہ ہے:-

يَا شُجَاعَ السَّمَاءِ وَسَيَّافَ الْفَلَكِ الْاَعْلٰى يَا ذَا الْبَطْشِ وَ
النَّجْدَةِ وَالسَّطْوَةِ الْقَاهِرَةِ الْقَاصِمَةِ وَالْجُرْاَةِ وَالْاِقْدَامِ

يَاذَا الْقُوَّةِ الْغَالِبَةِ وَالصَّرَامَةِ الشَّدِيْدَةِ الْمُبَرَّاءِ
مِنَ الْفَقْوَدَةِ وَالْهَوٰى يَاذَا الرُّوْحَانِيَّةِ الْمُحْرِقَةِ يَاصَاحِبَ
الزَّلَازِلِ وَالرُّعُوْدِ يَامُضْرِمَ النِّيْرَانِ النَّاجِحَةِ وَمُرْسِلَ
الصَّوَاعِقِ الْمُهْلِكَةِ وَالرَّجْفَاتِ الْمُسَيَّرَاتِ اَسْاَلُكَ
بِحَقِّ فَلَكِكَ تَدْوِيْرِكَ الَّذِيْ لَا يَتَعَدّٰى مُحِيْطَةً فِيْ مُشْرِكَ
الْمَشْحُوْنِ بِقُوَاكَ وَجُنُوْدِكَ وَرُوْحَانِيَّتِكَ بِالْاِفْتِرَاقِ
وَالْعَدَاوَةِ بَيْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةِ
يَاهَيْرَامِ الْاَكْبَرِ يَاطَيُوْسِ يَافَارِيُوْسِ يَاذَا الْقَهْرِ لِصَوْلَتِهِ
الْبَاهِرَةِ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ يَامَلَائِكَةَ
الشَّرِّ وَالْكَدِّ وَرَاتِ فِيْ قِتَوَابَيْنَ اَعْدَائِيْ فِيْ طِبَاعِهِمْ
وَجَلِّبُوْا مَوَدَّتَهُمْ وَمَحَبَّتَهُمْ بِحَقِّ حَقِّكُمْ اَيَا شُجَاعِ
الْمَلَائِكَةِ الْمُوَكَّلُوْنَ فِي الْاُمُوْرِ الْكَائِنَةِ كَيْوَانِ دَ
سَاقِيْطُوْنِ وَسَاطَيُوْسِ يَافَارِيُوْسِ بِالْفِرَاقِ وَالْعَدَاوَةِ دَائِمًا
اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ ٥

مسودِ اوراق حکیم محمد رفیق زاہد کہتا ہے کہ بغض و عداوت کے سلسلہ کے عملیات میں سے یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے۔ ضرورت کے وقت جب بھی میں نے اس عمل کو آزمایا ہے۔ ہمیشہ بے خطا پایا ہے۔ اس عمل کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ یہ شرائط و آداب اوقات کے بغیر ہی بغض و عداوت کے لیئے سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ اربابِ علم و فن اس عمل کو عمل و تجربہ کی میزان پر ہمیشہ عجیب الاثر اور سریع التاثیر خصوصیات کا حامل پائیں گے

• عمل فتح و نصرت بر اعداء

تَرْشَبَاً تَرْشَبْتَاً تَرْهَيْشَاً هَبَاشَاً تَرْمَيْشَاً تَرْنَاشَاً
تَرْفَاتَشَاً فَرْطَاشَاً فَرْحَاشَاً فَرْقَاشَاً تَيَاشَاً فَرْقَيْشَاً فَرْهَاقَاً
فَرْقَافَاً تَرْشَاً فَرْشَاً هَاتَرْنَشَاً هَافَرْهَشَا تَرْفَرْ رَفْتَرْ

شَمَاهَرْ فَرْيَرَاً ٥

قاضی برہان الدین بربری نے شمائل السحر میں امام ہرمس سے روایت کی ہے کہ جو شخص عمل متذکرۃ الصدر کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو اسے مقدمہ مجادلہ و مقابلہ غرضیکہ ہر کام میں دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی

• تباہی و خرابیٔ دشمنان کے لیئے

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَاسَمْسَائِيْلُ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ
وَجَعَلَكَ نُوْرًا فِيْ فَلَكِهِ اِلَّا مَا كُنْتَ عَوْنًا فِيْ سَلْطَنَتِكَ
عَلٰى فُلَانٍ وَعَوْنًا لِيْ فِيْمَا اُرِيْدُ مِنَ الْاِنْتِقَامِ
مِنْ كَذَا اَوْ كَذَا اَوْ فَقْدِ حَوَاسِّهِ وَتَمْتَزِجَ بِحَرَارَةِ
الْمِرِّيْخِ فِيْ حَرَارَةِ طَبْعِهِ وَتُهَيِّجُ فِيْهِ حَرَارَةَ النَّارِ
بِقَمْعِ اَوْمَالِهِ وَتَقْبِضُ بِهَا بَطْنَهُ وَقَلْبَهُ وَتُتْلِفُ
بِهَا عَقْلَهُ وَتَنْزِلُ عَلَيْهِ مَلٰئِكَةُ الْعَذَابِ
وَنَارَ الْمِرِّيْخِ فَتَحَرَّكَ النِّيْرَانُ وَالصُّدَاعَ وَسَائِرَ
الْاَوْجَاعِ بِحَقِّ الْمِرِّيْخِ وَمَا فِيْهِ مِنْ نَحْسٍ وَنَارٍ بِحَقِّ
مَنْزِلَتِكَ الْعَالِيَةِ الْمِقْدَارِ الْيَابِسَةِ الْحَارَّةِ الْمُنْتَقِمَةِ
مِنْ ظُلْمَةِ الطَّاغِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ وَارْسِلِ الَيْهِ
رُوْحَانِيَّةَ هٰذَا الْجَبَّارِ الطَّاغِيْ الْمُتَكَبِّرِ الْبَاغِيْ وَاَسْكِنُوْا
فِيْ جِسْمِهِ مِنْ عَذَابِ الْاَسْقَامِ وَسَلِّطُوْا عَلٰى
بَاطِنِهِ الْقَهْرَ وَالْغَضَبَ وَالْاِنْتِقَامَ فَاِنِّيْ اَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ بِالْقَوِيِّ الْمُحِيْطِ الظَّاهِرِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَجِيْبُوْا
طَائِعِيْنَ لِاَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥

ایسا سرکش و کینہ پرور بد باطن دشمن جس کا ظلم و ستم بڑھتا ہی جاتا ہو اور اس کے ظلم کا شکار مظلوم و مجبور شخص اس کا ہر طرح سے مقابلہ کرتے کرتے تھک ہار کر بالکل عاجز آچکا ہو کر کوئی بھی تدبیر اسے اپنے بچ نکلنے کی نظر نہ آتی ہو تو ایسے ستم رسیدہ شخص کو یہ

عمل بجا لانا چاہیئے۔

صاحبِ شمائل السحر اس عمل کی تفصیل و ترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ تباہی و خرابیٔ اعداء کا یہ عمل انتہائی سریع التاثیر خطرناک طلسماتی عمل ہے جس کا موضوع دشمن کو ذلیل و رسوا کرنے، اس کے کاروبار کو تباہ و برباد کر کے آوارہ و بے خانماں کر دینے اور اس کے ساتھ ہی مختلف جسمانی و روحانی امراض میں مبتلا کر کے پاگل و مجنون بنا کر موت کے منہ میں دھکیل دینا ہے۔

اس عمل کے بجا لانے کا طریقہ یہ ہے

کہ عامل مریخ کے برج عقرب میں ہونے پر سیسہ کی ایک لوح تیار کر کے اس پر عمل کی مذکورہ بالا عبارت کو کندہ کرے پھر نوشب برابر اس لوح کو مریخ کے سامنے لوبان و اسپند اور زیرہ کرمانی و سندرس کے اجزا پر مشتمل تلخ ادویات کے بخور کے ساتھ تبخیم کرے۔ عمل تبخیم کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عامل کسی تاریک مکان میں غروبِ آفتاب کے بعد مریخ کی ساعت میں دخنہ کو سلگائے اور لوح کو اپنے سامنے زمین پر رکھ دے۔ خود عامل ننگے سر اور پاؤں کے کھڑے ہو کر عبارتِ عمل کو ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ پڑھے۔ جب عمل تبخیم ختم ہو جائے تو لوح کو اپنے پاس محفوظ کر لے۔ عامل اس لوح کو پانی میں دھو کر جس بھی دشمن کے ہاں اس پانی کو قمر ناقص النور کے دنوں میں نو روز تک متواتر چھڑکے گا تو اس عمل سے وہ ظالم و متکبر شخص چند ہی روز میں محتاج و عاجز، ذلیل و خوار اور مہلک قسم کی بیماریوں کا شکار ہو کر ہلاکت کے گھاٹ اتر جائے گا۔

• عداوت کا عملِ عجیب

آثار الحروف کا عمل ہے کہ دشمن کا پیشاب بند کرنے کے لیئے ذیل کا طلسم بہت زود اثر ہے۔ عمل کے لیئے قمر ناقص النور کے اوقات میں پوست بضیۂ مرغ پر ذیل کے طلسم کو لکھ کر جس ظالم شخص کا پیشاب بند کرنا ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام تحریر کر کے حریر احمر کے پارچہ میں لپیٹ کر آگ کے قریب دفن کر دیا جائے تو اس کا پیشاب بند ہو جائے گا اور وہ شخص اس وقت تک اس عذاب میں مبتلا رہے گا جب تک کہ عامل اس پارچہ کو زمین سے نکال کر جاری پانی میں نہ ڈال دے گا۔

طلسمات یہ ہیں:-

فَا صَطَا فَطَاً فَصَا صَرْخَیَاً مَا صَنْ شَیَانَاً فَرْ صَیَاھَا فَرْ قَطَا صَاً اَحْشَسَا صَفَاً ھَا رَاً ھَقَارَاً یِفْبُدَنْ اِبنِ فُلَانٍ کَعَصَفَاً فَعَصَاً ھَصَفَاصَاہٗ

• برائے ہلاکت اعداء

صاحبِ آثار الحروف فرماتے ہیں کہ ذیل کا طلسم دشمن کو بیمار کر کے ہلاکت کے گھاٹ اتار دینے کے سلسلہ کا ایک مؤثر ترین عمل ہے چنانچہ جس دشمن کو مرضِ استسقاء میں مبتلا کر کے ہلاک کرنا ہو تو اس کے لیئے ذیل کے کلمات کو اس دشمن کے نام کے ساتھ تحریر کریں اور پانی میں گھول کر اس کو پلائیں وہ شخص فوراً بیمار پڑ جائے گا اور استسقاء جیسی موذی مرض کا شکار ہو کر ہلاک ہو جائے گا۔

کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں:-

ھَا وَادُوْ ھَا ھَـنُـفْـدَآ ھَاً ھَا وُ دَا ھَاً

آثار الحروف میں اس عمل کے لیئے عمل کو قمر در عقرب کے اوقات میں بجا لانے کی شرط بیان کی گئی ہے اس کے علاوہ عمل کے کلمات کا گرگٹ جانور کے خون سے تحریر کرنا اور عمل کے وقت تلخ بخور کا روشن کرنا بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔

اعمالِ عشرہ برائے عوارضاتِ عشرہ

(میرے ذاتی معمولات و مجربات)

• چھلا برائے دردِ عرق النساء

عرق النساء یعنی رنگن کا درد۔ یہ ایک انتہائی تکلیف دہ درد ہے جو ران سے لے کر قدم تک پہنچتا ہے۔ طلسماتی چھلا کا عمل اس عارضہ کا مخصوص و مؤثر علاج ہے

جو اس مرض کے تمام درجات میں مفید ہے اس چھلّے کی بدولت راقم الحروف کے ہاتھوں سینکڑوں حضرات صحت یاب ہو چکے ہیں۔ چھلّے کی تیاری کا طریقہ یوں ہے کہ مریض اپنے درد زدہ پیر کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے برابر سُرخ تانبے کا ایک چھلّا تیار کروالے۔ اس چھلّے پر ذیل کے کلمات کو نو (۹) بار پڑھ کر پھونکے اور انگلی میں پہن لے خدا کے فضل و کرم سے فوراً درد جاتا رہے گا۔ اس چھلّے کی تیاری کے لیئے اگرچہ مہینہ، دن یا وقت کی کوئی قید نہیں ہے تاہم یہ عمل اسی صورت میں ہی مؤثر ثابت ہو سکتا ہے جبکہ اس کی باقاعدہ زکوٰۃ ادا کر دی جائے جس کے لیئے یہ عمل چاند گرہن کے لگنے کے وقت تین سو (۳۰۰) بار پڑھنے سے شدھ ہو جاتا ہے اس کے بعد بھی عامل کو ہر گرہن پر اس کی تجدید کرتے رہنا چاہیئے تاکہ عمل کی زود اثری ہمیشہ برقرار رہے۔

(کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں)

حَبُوجَاتَعَا لَوَاعَوْ صَاحَبْطِ سَامَرْحَهَاجَرْ شَقَاسَيْغَاتَهْيْلاً مَعْطِيْلاً وَهُوْبِعَاهَرْ وَنِيْراً ذُوْاخَمَاصَرَاقِدَاهَلْقَمْ حَبْلَقَمْ جَبُوحَاآمُوْهَسَا طَنْسَقَا لَبِيَبِيْراً ٥

• چھلّا برائے بواسیر

بواسیر جیسی پریشان کن مرض سے نجات حاصل کرنے کے لیئے ذیل کے طلسماتی چھلّے کا عمل اپنی مثال آپ ہے۔ بواسیر کے اس کراماتی و روحانی چھلّے کو مریض اپنے بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن لے تو چند روز کے دوران ہی بواسیر خونی ہو یا بادی، نئی ہو یا پرانی مسّوں کی تکلیف اور جلن سے کیسی ہی پریشانی کیوں نہ ہو نیست و نابود ہو جاتی ہے۔ جو حضرات بواسیر میں مبتلا ہوں اور اس مرض سے چھٹکارا پانے کے لیئے اس چھلّا کو تیار کرنا چاہیں تو عیدالاضحیٰ کے دن ذیل کے کلمات کو ایک ہی نشست میں بیٹھ کر سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کر لیں تو اس عمل کے عامل ہو جائیں گے اس کے بعد جب بھی عیدالاضحیٰ کا یومِ سعید آئے عمل کی پہلے کی طرح زکوٰۃ کے لیئے عمل کو اسی مقررہ تعداد میں پڑھ لیا کریں۔

عمل کے کلمات یوں ہیں :-

مَاوَادَوْهَدْ وَآمَادَوْكَدْ مَدْ وَاحَاهَرْ هَدَاهَرْ وَاقِدَا آدَرْ مَوْش دَرْ مَوْش ٥

متذکرۃ الصدر بواسیری چھلّے کو مریض کے بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی (چھنگلی) کے صحیح ناپ کے مطابق اصلی چاندی کا بالکل سادہ بنوائیں جس پر کسی قسم کا نشان و نقش و نگار یا نگینہ وغیرہ نہ ہو۔ چھلّے کے لیئے وزن کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ اس چھلّے پر عمل کے اسمائے مبارکہ کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور پہن لیں بفضلہٖ تعالیٰ پرانی سے پرانی ہر قسم کی بواسیر کے لیئے مفید ہے۔ یاد رہے اس چھلّے کا ہر وقت پہنے رہنا بہت ضروری ہے۔

• مارگزیدہ کا شافی علاج

اگر کسی کو سانپ یا افعی یا بچھو نے کاٹ لیا ہو اور اس مریض کے زندہ بچ رہنے کی کوئی امید باقی نظر نہ آتی ہو تو اس عالم میں بھی دم توڑتے ہوئے مریض کو ذیل کے کلمات کو پانی پر پاک حالت میں رُو بقبلہ پانچ (۵) مرتبہ پڑھ کر پلا دیا جائے تو مارگزیدہ کو یقینی طور پر شفا ہو جائے گی۔

کلمات یہ ہیں :-

سَهُوْعْ هَمُوْعْ سَمُوْعْ سَوْسَمْ سَوْشَوْنْ ٥

اس عمل کا عامل ہونے کے لیئے عمل کی زکوٰۃ کا ادا کرنا بہت ضروری ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے :-

کہ محرّم الحرام کا چاند دیکھ کر مذکورہ بالا اسمائے عمل کو کسی علیحدہ جگہ پر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ عمل قابو میں آجائے گا اسی طرح ہر سال عمل کی تجدید کی نیّت سے عمل کی مداومت کرتے رہنا عمل کی قوتِ تاثیر میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔ یہ عمل جو میرا سینکڑوں بار کا مجرّب و آزمودہ ہے میرا خاندانی طور پر صدری و اسراری عمل ہے۔ اربابِ علم و فن اگر اس عمل کے فوائد سے دلچسپی رکھتے ہوں تو ان کے لیئے اس عمل کے سلسلہ کی ایک خاص شرط کی پابندی کا لحاظ کرنا بہت ضروری ہے جو یہ ہے کہ عامل ہر قسم کے گوشت کا استعمال ہمیشہ کے لیئے ترک کر دے۔ اگر عامل خود کو ترکِ حیوانات کا پابند بنا لینے

میں کامیاب ہو جائے گا تو پھر ہر قسم کے زہریلے سے زہریلے سانپ کے کاٹے ہوئے مریض کا بھی کامیاب علاج کر سکے گا۔

● برائے دردِ ناف

ناف کا درد دور کرنے کے لیئے ذیل کا عمل اسرارِ عجیبہ سے ہے۔ یہ عمل مجھے حکیم قنلیان بن انوش کے قلمی رسائل کا ترجمہ کرتے ہوئے حاصل ہوا تھا اس عمل کی صداقت کے لیئے اس قدر کافی ہے کہ یہ عمل کوئی ربع صدی سے میرے ذاتی معمولات و مجربات میں سے ایک ہے اس عمل کا عامل بننے کے لیئے اس کی زکوٰۃ کا ادا کرنا بہت ضروری قرار دیا گیا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔

کہ رمضان المبارک کی پہلی تاریخ کا چاند دیکھ کر عمل کے ذیل کے کلمات کو تلاوت کرنا شروع کر دیں اور مسلسل تلاوت کے عمل کو جاری رکھیں یہاں تک کہ جب چاند غروب ہو جائے تو عمل کو ختم کر دیں۔ عمل کے عامل و کامل ہو جائیں گے۔

کلمات یوں ہیں:۔

لَاھُوْقَ وَلَاسُوْقَ وَالْکَیْشُوْتَ اَنْ کَیْسُوْنَ مَاسُوْنَ
مَھَاطُوْنَ طَرْعَوْنَ ○

ترکیبِ عمل کے مطابق عامل ناف کے درد میں مبتلا مریض کو اپنے سامنے زمین پر چت لٹائے اور خود عمل کے کلمات کو سات دفعہ پڑھ کر اپنی انگشتِ شہادت کو اپنے لعابِ دہن سے تر کرے اور مریض کی ناف کے سوراخ میں خوب زور دے کر دبا کر رکھے اس کے ساتھ ہی کلماتِ عمل کو دوبارہ سات دفعہ پڑھ کر انگلی کو اٹھا لے۔ ناف جہاں پر بھی ہو گی فوراً ہی اپنے ٹھکانے پر آجائے گی۔ اس عمل میں ناف اپنے مرکز کی طرف چکی کی طرح گردش کرتے ہوئے واپس پلٹ کر آتی ہے جس سے ایک عجیب طرح کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز خود مریض کو عامل کو اور عمل کے وقت موجود تمام حضرات کو بھی بخوبی سنائی دیتی ہے۔ اس معجز نما عمل کے محض ایک دفعہ کے بجالانے سے ہی ناف کے ٹل جانے کا پرانے سے پرانا عارضہ ہمیشہ کے لیئے جاتا رہتا ہے تاہم ضروری ہے کہ اس عمل کو متواتر تین یوم تک بجالایا جائے تاکہ یہ عارضہ دوبارہ پیدا نہ ہونے پائے۔

حکیم قنلیان بن انوش فرماتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لیئے کسی قسم کی اجرت لینا حرام ہے اگر کوئی شخص اس کے باوجود اس عمل پر اجرت طلب کرے گا تو یقینی طور پر وہ سخت قسم کا نقصان اٹھائے گا۔ ایک تو اس کا عمل ہی باطل ہو جائے گا اور دوسرے وہ خود بھی ناف کے درد کا مریض بن جائے گا۔ ایسا مریض کہ پھر جس کا جیتے جی کوئی بھی علاج ممکن نہ ہو سکے گا۔ میرے نزدیک جہاں ناف جیسے عارضہ کے لیئے یہ طلسماتی عمل ایک مؤثر ترین علاج ہے وہاں اس کے لیئے مذکورہ شرط کی پابندی بھی انتہائی ضروری ہے امید کی جاتی ہے کہ صاحبانِ ذوق و شوق اس شرط کی پابندی کا خیال رکھیں گے اور اس عجیب و غریب شفا بخش طلسماتی علاج کے عامل بن کر اس حقیر کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

● عظمِ طحال کا طلسماتی علاج

عظمِ طحال یعنی تلی کے غیر طبعی طور پر بڑھ جانے کے لیئے ذیل کا عمل نہایت مجرب ثابت ہوا ہے۔ یہ عمل اپنے حیرت انگیز طلسماتی و روحانی فوائد کے اعتبار سے ایک ایسا نادر و نایاب مسیحائی علاج ہے جو طحال جیسے خوفناک اور مہلک مرض کے فوری تدارک کا ضامن ہے اس عمل کی معجز نمائی سے اس حقیر کے ہاتھوں اب تک ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔ اس عمل سے علاج کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

کہ حسبِ ضرورت سوتی کپڑا لے کر اسے چہار تہہ کر کے پانی سے اچھی طرح تر کریں اور مریض کی تلی کے مقام پر رکھیں اس کے بعد ذیل کے عمل کو اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر دہکتے ہوئے کوئلوں کو تانبے یا کانسی کے برتن میں بھر کر اس برتن کو کپڑے پر رکھ کر ہاتھ سے آہستہ آہستہ دباتے جائیں اور ساتھ ہی ساتھ عبارتِ عمل کو بھی پڑھتے جائیں اس کے تھوڑی ہی دیر کے بعد جب مریض تپش و حرارت سے بلبلا اٹھے تو فوراً برتن کو ہٹا لیں اس عمل سے مریض کی تلی کے مقام پر ایک آبلہ سا نمودار ہو جائے گا۔ اس آبلہ پر گائے کا گھی لگاتے رہیں تو دو تین روز میں خود بخود ٹھیک ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ہی اسی عرصہ کے دوران طحال کی شکایت سے بھی مکمل طور پر نجات مل جاتی ہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے:۔

وَقُھَاشْ تَتُوْمَاشْ یَاعَظْمُ الْکَبِدِ وَالطِّحَالِ عَانِقَاتَاھَا

مِسَاقَاً فَنُوْبَاشْ هَوْقَاشْ هُوْنِقَاسَّايَوْطِسَاقَاًهَنْدهَاشْ
هَوْطَاشْ عَلَوْطَاثِ هَلَوْهَاثِ دَدطَاً عَوْطَاً دَوْطَاشْ
عَوْطَاشْ هَيَاهَاسَرَاهَاسَسِ ثَعَاًيَاهَاً بَاهَاً صَاذَاحَاداً
اَهْيَاًo

● برائے نظرِ بد

علمائے مخفیات و روحانیات فرماتے ہیں کہ جیسے سانپ کی زبان اور بچھو کے ڈنگ میں زہر موجود ہوتا ہے بالکل اسی طرح انسان کی آنکھ میں بھی زہر پایا جاتا ہے یہ زہر نظر کا لگتا ہے۔ جاننا چاہیئے کہ نظرِ بد کا اثر صرف انسان پر ہی نہیں بلکہ حیوانات، جانور، باغات دولت اور اسباب وغیرہ ہر چیز پر ہوتا ہے نظرِ بد سے محفوظ رہنے اور نظرِ بد کے علاج کے لیئے علمائے فن نے مختلف عملیات و اوراد کو بیان کیا ہے ذیل میں اس سلسلہ کا ایک جامع الاعمال عمل درج کیا جاتا ہے جس کی تفصیل و ترکیب میں البو عبد اللہ طائی لکھتے ہیں

کہ جس شخص کو اس بات کا خوف یا وہم لاحق ہوجائے کہ وہ نظرِ بد کا شکار ہوجائے گا تو ایسا شخص ہر روز ذیل کی آیاتِ عمل کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔

دَرْدَكَاسٍ مَاحَلَاصٍ خَصْعَاسٍ كَامَاسٍ يَاعَبْنِ وَلْشَهَاصٍ
مَا اَهْلُهَا فَهَاسٍ قَهَاسٍ خَمْعَشَقَاً سَقْخَمْعَاً عَقْكَهَا
يَاكَهْيَعَاصٍ اَضْرَكَ قِ آشْ قَاسٍ يَاكَيْخُوْ سَاخَجْطَاسٍ خَجْطَاسٍ
يَاعَزْ غَمَاسٍ اَكْفِنِيْ شَوْ اَهَوْ اَهْيَا هَيَا o

اسی طرح اگر کسی شخص کو کوئی چیز جیسے مال، اولاد، مکان، دکان، کھیتی، باغات یا گائے بھینس اور بکری وغیرہ پسند آئے اور نظروں کو خوب اچھی لگے تو اسے فوراً ہی آیاتِ عمل کو پڑھنا چاہیئے اس عمل کی خیر و برکت سے وہ چیز نظرِ بد سے محفوظ رہے گی۔

البو عبد اللہ طائی فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو یہ معلوم ہو کہ میری نظر بہت سخت اور نقصان دہ ہے تو اس کے لیئے ضروری ہے کہ جب بھی اس کی کسی خوب صورت و پسندیدہ چیز پر نظر پڑے تو وہ اسی وقت ہی آیاتِ عمل کو پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کی نظر کا زہر

باطل ہوجائے گا اور مطلوبہ چیز نظرِ بد کے زخم سے بچی رہے گی۔ کتاب غایۃ الحکیم میں لکھا ہے کہ ابوالحسن اعمالی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرا لڑکا سخت علیل ہوا اور بیماری کی شدت کے سبب قریب المرگ ہوگیا کہ اتفاق سے مجھے امام ابو عبداللہ طائیؒ کی عالمِ خواب میں زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے امام صاحب کی خدمت میں اپنے لڑکے کی بیماری کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ ابوالحسن اعمالی تم آیاتِ طلسمات برائے نظرِ بد سے کیوں غافل ہو۔ حکیم تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے صبح کے وقت نیند سے بیدار ہوکر پہلے نمازِ فجر ادا کی اور اس کے بعد آیاتِ طلسمات کو زعفران و عرقِ گلاب سے کاغذ پر لکھا اور پانی میں گھول کر لڑکے کو پلایا جس کی برکت سے وہ ایسا تندرست ہوگیا کہ جیسے وہ کبھی بیمار ہوا ہی نہ تھا

ابو عبداللہ طائیؒ رقمطراز ہیں کہ جس شخص کو معلوم ہوجائے کہ اس کی کسی پریشانی، بیماری اچانک صدمہ و حادثہ یا نقصان کا سبب نظر کا لگ جانا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ آیاتِ عمل کو لکھے اور اپنے گلے میں لٹکائے۔ اس کے علاوہ عمل کو پانی پر پڑھ کر پھونکے اور پی لے۔ غایۃ الحکیم میں مسطور ہے کہ اگر کسی جانور کو نظر لگ جائے تو مندرجہ بالا آیات عمل کو پڑھ کر تین بار اس جانور کے دائیں نتھنے میں اور تین بار بائیں نتھنے میں پھونک دے اس عمل کی بدولت وہ جانور صحیح و تندرست ہوجائے گا۔ صاحبِ غایۃ الحکیم کے مطابق یہ عمل نظرِ بد کے اثرات دور کرنے کے لیئے جہاں ایک لاریب طلسم تسلیم کیا جاتا ہے وہاں علمائے فن نے نظرِ بد کی تشخیص کے لیئے بھی اس طلسم کو ایک عجیب و غریب عمل کے طور پر بیان کیا ہے۔

چنانچہ نظرِ بد کا اثر معلوم کرنے کا طریقہ یوں ہے کہ فلفل احمر یعنی سرخ مرچ کے سات دانے لے کر ان پر حسبِ بالا آیاتِ عمل کو سات مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور ان کو مریض کے جسم پر سے اتار کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں۔ مریض پر نظرِ بد کا اثر ہونے کی صورت میں مرچ کے دانے جل کر خاک ہوجائیں گے اور کسی قسم کا کوئی دھواں یا ناخوشگوار صورت پیدا نہ ہوگی اس کے برعکس اگر مریض کے مرض کا سبب قدرتی و جسمانی ہوگا تو فلفل کے دانول کے جلنے سے سخت قسم کا تلخ اور بدبودار دھواں اٹھے گا۔ اس عمل کے لیئے کسی پرہیز یا شرط وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔ البتہ عمل کے لیئے ظاہری و باطنی طہارت کی پابندی بہت ضروری ہے۔

چنذری کے لیئے

چنذری کے درد کے لیئے ذیل کے طلسمات کو تانبے کی لوح پر لکھ کر چنذری میں مبتلا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ چند دنوں میں مرض دور ہو گا۔

طلسمات یہ ہیں:-

لَۂ ھَیَابْ لَتۂھَۂ نَابْ ھَبَا ھَقِ یَابْ دَۂ عَابْ قَنَدْ خَابْ
ھَدْ ھَۂبْ قَنَدْ عَۂبْ ٥

بچوں کے سُوکھے پن کے لیئے

ثوابیس رمانی میں تحریر ہے کہ اونٹ کی ہڈیوں کے برادہ کو کوئلوں پر سلگا کر بچے کو تین روز تک صبح و شام اس کی دُھونی دیں سُوکھے پن کے لیئے بہت مفید ہے راقم الحروف دعا کرتا ہے کہ خدائے تعالیٰ صاحب ابن عیاد مشہدی کے درجات کو بلند فرمائے کہ موصوف نے سُوکھے پن جیسے مہلک اور عسیر العلاج مرض کے لیئے کس قدر عجیب النفع عمل دریافت کیا ہے ایسا عمل کہ جو صدیوں سے اس عارضہ کے لیئے تریاق ثابت ہو رہا ہے اور یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ اس کی اثر آفرینی ہمیشہ برقرار رہے گی۔

تسخیرِ پریان کے طلسماتی عملیات

علمائے مخفیات و رُوحانیات نے تسخیرات کے باب میں تسخیرِ پریان کے سلسلہ کے عملیات کا ذکر نہایت شرح وبسیط کے ساتھ کیا ہے۔ تسخیرِ پریان کے عملیات کو طلسمات کی دنیا میں بڑی اہمیّت حاصل ہے کیونکہ ان عملیات کو عجائبات کے مشاہدہ کے ساتھ بالعموم تفنّنِ طبع کے لیئے بھی عمل میں لایا جاتا ہے۔ طلسمات کے باب میں تسخیرِ پریان کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ ملتا ہے جس کے حقائق کا علم رکھنا اربابِ علم وفن کے لیئے نہایت ضروری قرار دیا گیا ہے۔

اسی رعایت سے ذیل میں تسخیرِ پریان کے متعلقہ عملیات کو قلمبند کیا جاتا ہے۔ صاحبانِ ذوق وشوق ان عملیات کو اپنے تجربات میں لاکر ان کے گوناگوں خواص وفوائد سے متمتع ہو سکتے ہیں۔

۱۔ پریوں کے جہان میں

صاحبِ مدارج البروج امام حبلدآقی کی تحقیقات کے مطابق علمائے متقدّمین و متاخّرین کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ حاضرات و رُوحانیات اور جنّات و مؤکلات کی طرح پریوں کی بھی ایک علیحدہ نوع کی مخفی مخلوق کا ایک جہان موجود ہے۔ یہ حسین وجمیل مخلوق ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد اور زبردست قوتوں کی مالک ہے۔ حلبدآقی تحریر کرتا ہے کہ حکمائے فن سے منقول ہے کہ حضرتِ انسان چونکہ اشرف المخلوقات ہے اس اعتبار سے اگر وہ خدائے قدوس کی اس مخفی مخلوق سے رابطہ وتعلق پیدا کرنا چاہے تو عملیات و ریاضت کے ذریعے ایسا کر سکتا ہے۔ تسخیرِ پریان کے سلسلہ کے عملیات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حلبدآقی رقمطراز ہے کہ علمائے فن نے تسخیرِ پریان کے عملیات کو بھی اعمالِ اکبر و اصغر دو طرح کے عملیات کے طور پر تحریر کیا ہے۔

اس وقت ہم اس سلسلہ کے جن چند ایک اعمال کو سپردِ قلم کرنا چاہتے ہیں وہ علمائے فن کے نزدیک مجرّب المجرّب بیان کیئے گئے ہیں۔ ان اعمال کے متعلق معتمد کتبِ طلسمات میں مسطور و مذکور ملتا ہے کہ علمائے فن ان عملیات کو صدیوں سے میزانِ عمل و تجربہ

پر پرکھنے کے بعد ان کی صداقت وحقانیت پر مہر تصدیق ثبت کر چکے ہیں۔ تسخیرِ پریان کے متعلق اس وقت (پریوں کے جہان میں) کے عنوان سے جو پہلا عمل تحریر کیا جا رہا ہے اس کے ضمن میں امام حلبدآقی مدارج البروج میں لکھتا ہے کہ یہ عمل اس سلسلہ کے ایسے سریع التاثیر عملیات میں سے ایک ہے جس کا عامل پریان جیسی جلیل وجمیل رُوحانیات کی دنیا کا مشاہدہ بھی کر سکتا ہے اور اس مخفی مخلوق سے تعلق پیدا کر کے اپنے مطلوبہ امور کے لیئے ہر طرح کی معلومات اور امداد بھی حاصل کر سکتا ہے۔

حلبدآقی کہتا ہے کہ یہ نادر و نایاب عملِ رُوحانی میرا ذاتی طور پر آزمودہ اور انتہائی کامیاب بے خطا اور حد درجہ کا آسان ترین عمل ہے چنانچہ ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ جو عامل تسخیرِ پریان کے لیئے پریان کی دنیا کے عجائبات کا مشاہدہ کرنا چاہتا ہو اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ شریعتِ مطہرہ کے مطابق اپنے آپ کو عبادت الٰہیہ کا پابند بنائے رزقِ حلال کمائے، زبان پر قابو رکھے، فسق وفجور سے بچے، ترکِ حیوانات کرے۔ جب ان بنیادی اصولوں پر کاربند ہو جائے تو پھر اس عمل کے بجالانے کا اہتمام کرے اور اگر اپنے طور پر یہ محسوس کرلے کہ میں ان امور کی رعایت نہیں کر سکتا تو پھر تسخیر کے عملیات کی چلّہ کشی کرنے کا تصور تک بھی ذہن میں نہ لائے۔

متذکرۃ الصدر اصول وقواعد پر عمل پیرا ہونے کے بعد اس عمل کی ایک دوسری اہم شرط کے مطابق عامل اس عمل کے لیئے خلوت کی کسی ایک ایسی جگہ کا انتظام کرے جو آبادی سے اس قدر دُور ہو کہ جہاں لوگوں کی آمد ورفت وغیرہ ممکن نہ ہو سکے۔ جب تمام انتظامات مکمل ہو جائیں تو اس کے بعد عروجِ ماہ میں قمر زائد النور کے دنوں سے عمل کا آغاز کرے۔ عمل کے لیئے رات کے وقت کسی بھی قسم کا کوئی خوشبودار دخنہ سلگائے اور اپنے مقصد کا خیال رکھتے ہوئے پختہ عزم و یقین کے ساتھ ذیل کے کلماتِ عمل کو اپنے عمل کی نشست گاہ پر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اس عمل کے چلّہ کے دوران روزے رکھے۔ غذا کے طور پر جَو کی روٹی اور روغنِ زیتون کا استعمال کرتا رہے۔

عبارتِ عمل ملاحظہ فرمائیں۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْمُلُوْكُ الْكَامِلُوْنَ عَلٰى بَنَاتِ مُلُوْكِ الْجِنِّ وَالسُّرَّ وَحَاكِمُوْنَ اَنْ اَتِيْتُوْا سَرَ لَعَادَ افْعَلُوْا مَاتُوْمَرُوْنَ

مِنَ الْاُمُوْرِ الْكَائِنَاتِ عَلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ بِحَقِّ عَشِيْدَا طُوْ
قَشْ وَمَدُوْنَ تَشِ وَقَرْ هُوْ قَشْ ذَاتَ الْحُسْنِ وَالْكَمَالِ
يَا نَيْدَ هَبُوْ قَشْ قَشْيَابِ طَوْ ثُقَيْشِ قَلْيَاشِ وَكَيْشَفُوْ ذَرَاقَاثْ
هَلْطِنَا قَشْ طَلْطَيُوْ قَشْ اُجْنِيُوْا دَعُوَتِيْ يَا اَيُّهَا الرَّوُسَاءُ
الْعَامِلُوْنَ يَا رَنْدَا وِيْقَيْشِ طَلْيُوْ قَاشِ هَلْيُوْ قَاشِ بِحَقِّ
هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْكَرِيْمَةِ الْعَزِيْزَةِ ۝

حلبدآقی لکھتا ہے کہ چلّہ کے آخری روز عامل عبارتِ عمل کو اس کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھنے بھی نہ پائے گا کہ پریوں کی ایک جماعت اس کے سامنے حاضر ہو گی۔ عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ ان سے کچھ خوف نہ کرے بلکہ انتہائی انہماک اور توجہ کے ساتھ اپنے عمل کے پڑھنے میں مشغول رہے پھر جب حسبِ دستور عمل کو مکمل کر چکے تو ان کی طرف متوجہ ہو اور ان میں سے جس کے ساتھ پسند کرے گفتگو کرے۔ پریوں کی اس جماعت میں سے ان کی تاجدار پری آگے بڑھ کر عامل کی خدمت میں یہ عرض کرے گی کہ ان کی خواہش ہے کہ ان کا عامل ان کے ساتھ پریوں کے جہان کی سیر کے لیے چلے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ ان کے جواب میں فوراً یہ کہے کہ اے مخلوقِ خدا میرا تمہیں تسخیر کر کے بلانے کا مقصد بھی تو یہی ہے کہ میں تمہاری دنیا کی سیر کروں اور وہاں کے عجائبات و غرائبات کو ملاحظہ کروں۔

امام حلبدآقی فرماتے ہیں کہ اس وقت عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے حواس پر قابو رکھے۔ کسی قسم کی بھی جلد بازی سے کام نہ لے اور پریوں کے ہمراہ ان کی دنیا کی سیر کے لیئے نکلنے سے قبل ان کی ملکہ سے اس کے ہمیشہ کے لیئے تابعدار و فرمانبردار رہنے کا عہد و پیمان لے۔ جب باقاعدہ معاہدہ جات کو طے کر لیا جائے تو پھر عامل اپنی صوابدید کے مطابق جو حکم کرے گا پریاں فوراً اس کا حکم بجا لائیں گی۔

حلبدآقی کے بقول تمام پریاں ایک غول کی شکل میں عامل کو چاروں طرف سے اپنے حصار میں لے کر نہایت وقار و متانت کے ساتھ ایک قطار میں کھڑی ہو جائیں گی اور عامل کے سامنے اپنی صدائے خوش الحان کے ساتھ محبت و پیار کے ایسے روح پرور و دلپذیر نغمے گائیں گی کہ جس سے ایک عجیب اور پُرلطف سا سماں پیدا ہو جائے گا اور اس طرح پریوں کی یہ جماعت گاتے اور رقص کرتے ہوئے چشم زدن میں عامل کو اپنے ساتھ ایک تختِ یاقوتی پر سوار کر کے اپنی خوبصورت دنیا میں لے جائیں گی۔ عامل کو اس کی خواہش کے مطابق جہ جہاں بھی جانا چاہے گا اسے وہاں لے جائیں گی اور جب تک وہ ان کے ہاں مہمان رہنا پسند کرے گا وہ بڑی تواضع اور انکساری کے ساتھ اس کی مہمان نوازی کرتی رہیں گی۔

پریوں کے جہان کی سیر و سیاحت کے بعد جب کبھی عامل اپنی دنیا کی طرف واپس پلٹ جانے کا قصد کرے گا تو اس وقت پرستان کی ملکہ کی طرف سے وہاں کی دنیا کے عجیب و غریب اور بیش قیمت نوادرات کو تحفہ کے طور پر عامل کے حضور پیش کیا جائے گا اور اس طرح نہایت شان و شوکت کے ساتھ عامل کو واپس بھیج دیا جائے گا۔ حلبدآقی لکھتا ہے کہ پریوں کی تسخیر کے اس عمل کا عامل دیوتاؤں کی مانند قوت و طاقت رکھتا ہے۔ لوگوں کو فیضِ روحانی بخش سکتا ہے۔ امراضِ کہنہ کو پل بھر میں دور کر سکتا ہے۔ وہ زمین کے مخفی خزائن و دفائن کو دیکھنے پر قادر ہو جاتا ہے۔ سلاطین و خواتین عظام اس کی تعظیم بجا لاتے ہیں۔ وہ اپنی زیرِ اثر پریوں کی مدد سے جس شخص کو چاہے ہزاروں کوس کی مسافت سے بلا سکنے کی قوت کا مالک بن جاتا ہے۔ تمام علوم اس پر منکشف ہو جاتے ہیں وہ ہر قسم کی مخفی مخلوق سے گفتگو کرنے اور ان کی گفتگو سمجھنے کی قابلیت حاصل کر لیتا ہے۔

صاحبِ مدارج البروج کے بیان کردہ حقائق کے مطابق اس عمل کا عامل نہ صرف خود ہی اس مخفی مخلوق کا مشاہدہ کر سکتا ہے بلکہ ہر شخص کو اس کا مشاہدہ کرا سکتا ہے مدارج البروج میں تحریر کیا گیا ہے کہ علمائے مخفیات کا اس امر پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ جملہ نوع کی روحانیات میں سے پریاں ہی ایک ایسی مخفی مخلوق ہے جو غیر معمولی طور پر اپنے عامل سے دل و جان کے ساتھ محبت کرتی ہے اور کسی بھی حالت میں عامل کے نقصان کا کوئی قصد نہیں کرتی بلکہ عامل کو پیش آنے والی مشکلات سے قبل از وقت خبردار کرتی رہتی ہے۔ عامل کی صحت و بیماری، جوانی و بڑھاپا ہر حالت میں اس کا ساتھ دیتی ہے۔ عامل کے ساتھ کیئے گئے اپنے معاہدہ جات سے کبھی بھی روگردانی نہیں کرتی اور عامل کے طلب کرنے پر فوراً حاضر ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں تسخیرِ پریاں کا عامل جب بھی چاہے اپنے زیرِ عمل پریاں کو آزاد کر سکتا ہے۔

صاحبِ مدارج البروج تسخیرِ پریاں کے اس عمل کے متعلق احتیاط و انتباہ کے طور

پر تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیئے زندگی بھر ترکِ حیوانات کرنا اور اپنی نفسانی خواہشات پر قابو رکھنا عمل کو قابو میں رکھنے کے لیئے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اگر عامل کبھی غلطی سے بھی حیوانی غذا کا استعمال کر بیٹھے گا یا خواہشاتِ نفسانی سے مغلوب ہو کر کسی عورت سے قربت کر لے گا تو فی الفور اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ غلطی کرنے کی صورت میں عمل کے باطل ہونے کے باوجود پریاں عامل کا کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں کرتیں نہ ہی عامل کو کسی قسم کی کسی رجعت سے واسطہ پڑتا ہے البتہ یہ ضرور ہے کہ پریاں جیسی حسین ترین اور ہمدرد و مددگار رُوحانیات کو ضائع کر دینے کے بعد عامل اپنے ہوش وحواس کھو بیٹھتا ہے اور ایسے پریشان کن حالات کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس سے چھٹکارا حاصل کر لینا اس کے بس میں نہیں رہتا۔

اس عمل کے متعلق یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اگر عامل اس عمل کو ایک دفعہ ضائع کر دے گا تو پھر کبھی بھی دوبارہ اس عمل کی تسخیر نہیں کر سکے گا۔ گویا یہ ایک ایسا عمل ہے جسے عامل زندگی میں صرف ایک بار ہی بجا لا سکتا ہے دوسری مرتبہ کسی بھی صورت میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس عمل کی اس خصوصیت کے پیشِ نظر عامل کے لیئے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ عمل کی متعلقہ شرائط کا ہر قیمت پر پابند رہے اور بھول کر بھی کسی کوتاہی سے کام نہ لے تاکہ زندگی بھر عمل کے فوائد سے مستفید ہو سکے۔ مدارج البروج کے علاوہ اس عمل کا ذکر طلسمات کے موضوع پر پائی جانے والی تقریباً تمام کتب میں بڑی تفصیل کے ساتھ ملتا ہے امام ہرمس و حکیم حمورابی، قفیان بن الوش اور رسطاروس جیسے مشاہیر علمائے فن بھی اس عمل کو مجرب المجرب بیان کرتے ہیں۔

۲- تسخیرِ پریاں کے لیئے

تسخیرِ پریاں کے حقائق کا حامل یہ عمل بھی صاحبِ مدارج البروج کا بیان کردہ ایک مجرب المجرب عمل ہے۔ کتاب مدارج البروج میں اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے سات یوم تک ترکِ حیوانات کر کے روزے رکھے اور عروجِ ماہ میں نوچندی جمعرات سے عمل کو شروع کر کے عمل کی چودہ یوم کی مدتِ تسخیر تک صبح طلوعِ آفتاب کے وقت اور شام غروبِ

آفتاب کے وقت کسی تنہا اور محفوظ مقام پر کھڑے ہو کر عمل کے کلمات کو تین تین سو (۳۰۰) مرتبہ کر کے پڑھے۔ آخری دن جب عامل اس عمل کو تین سو مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھ کر ختم کر لے گا اور عمل کے چودہ دن کا چلہ پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا تو عامل عمل کے حصار سے باہر بھی نہ نکلنے پائے گا کہ حیرت انگیز طور پر ایک خوفناک اژدہا غیب سے نمودار ہو گا اور عامل کے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے گلے میں لپٹ جائے گا۔

امام جلداقی لکھتے ہیں کہ اس سے کسی قسم کا کوئی خوف نہ کیا جائے کیونکہ یہ اژدہا حقیقت میں ایک جن ہوتا ہے جو اس عمل کے عامل کو محض خوف دلانے اور پریشان کرنے پر مقرر ہے۔ عامل خاموشی اور سکون کے ساتھ حصار کے دائرہ ہی میں موجود رہے اور اس سانپ کی طرف کوئی توجہ نہ دے کیونکہ تھوڑی ہی دیر کے بعد یہ اژدہا جس طرح ظاہر ہوتا ہے اُسی طریقے سے ہی خود بخود غائب ہو جاتا ہے۔ اس اژدہا کے جاتے ہی چار نہایت ہی خوبصورت عورتیں پر تکلف لباس اور زیورات سے آراستہ و پیراستہ عامل کے سامنے حاضر ہو کر تابعداری کا اظہار کرتی ہیں۔ جلداقی رقمطراز ہے کہ یہ عورتیں اس قدر حسین و جمیل ہوتی ہیں کہ اگر کوئی فرشتہ بھی اُن کے حسن کو ایک نظر دیکھ لے تو اس کی ملکوتی قوتیں سلب ہو کر رہ جائیں اس لیئے عامل کو چاہیئے کہ وہ صبر و ضبط سے کام لے ورنہ عمل کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے چنانچہ عامل خاموش انتظار کرتا رہے یہاں تک کہ جب وہ عورتیں دوسری مرتبہ عامل کے حضور سلام کر کے دوبارہ تابعداری کا اقرار کریں تو بھی عامل خاموش رہے اس پر وہ چاروں عورتیں یک زبان ہو کر تیسری مرتبہ عامل کی خدمت میں عرض کریں گی کہ اے ہمارے آقا ہم چاروں پریاں ہیں جو آپ کے عمل کا نتیجہ ہیں۔ محنت کا ثمر ہیں۔ ہماری طرف توجہ فرمائیے۔ ہم آپ کے جیتے جی آپ کی تابعداری میں رہیں گی۔ اور آپ کے ہر حکم کو بجا لائیں گی اور آپ کی ہر خواہش کا احترام کریں گی۔

اس وقت عامل کو چاہیئے کہ وہ ان چاروں پریوں کے ساتھ اپنے معاہدہ کی شرائط کو طے کرے جس کے بعد وہ عامل کے معاہدہ کی پابند رہیں گی اور عامل ان کی شرائط کا پابند رہے گا۔

عبارتِ عمل یہ ہے:-

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةُ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ يَا أَيُّهَا

اَلطَّاهِرُوْنَ وَالظَّاهِرُوْنَ مِنَ النَّفَرَةِ الْجِنِّ شَرَاهِيَّا بَرَاهِيَّا
اَخْضَرُوْا يَابَنَاتَ الْجِنِّ اَهْيًا اَشْرَاهِيَّا بِحَقِّ قَرْجَمِيُوْطًا
وَحَمُوْطِيُوْ مَاهِيُوْ مَا تَيُوْمَا اَجِيْبُوْا دَعْوَتِیْ يَانِسَاءُ الْقَوْمِ
مِنَ الْجِنَّةِ يُهَا بِرْبَنِ فَهَا بِرْبَنِ هَبْرِيًّا فَبْرِيًّا بِحَقِّ
الْمِيْثَاقِ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ وَبِحَقِّ شَاهِدًا وَّ مَشْهُوْدًا
اُوْفُوْا بِالْعَهْدِ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ط ۝

۳۔ برائے تسخیرِ پریاں ✓

امام علیدآقی مدارج البروج میں شمائل السحر سے تسخیرِ پریاں کا ایک عمل نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں تحریر کرتے ہیں کہ جو شخص پریوں کو اپنے قابو میں لانا چاہتا ہو تو اس کے لیئے آبادی سے دُور تنہائی کے کسی پُرسکون مکان میں چلا جائے اور وہاں تین روز تک قیام کرے۔ عمل کے لیئے رات کے آخری حصہ میں اُٹھ کر غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہن کر ذیل کے کلماتِ عمل کو پانچ سو (۵۰۰) بار روزانہ پڑھے۔ عمل کے تیسرے روز تین پریاں حاضر ہوں گی۔

کلمات یوں ہیں:۔
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْهَاشَاتِ اَمْرَاقَاتَ هَرْ مَاقَاتِ هَالُوْشَا
مَاقُوْشَا طَافُوْشَا يَانُوْشَةَ يَا مَيْمُوْنَةَ وَيَا ذُوَيْلَةَ اِئْتُوْنِیْ
سَرِيْعًا هَيَا اَهْفَا هَيَا اَهْفَا هَيَا اَهْفَا ۝

امام موصوف لکھتے ہیں کہ اس عمل کے تابع پریاں عامل کے سامنے حاضر ہونے کے بعد سلام و آداب بجالاتی ہیں اور اُن میں سے ہر ایک پری عامل کے ساتھ نکاح کی درخواست کرتی ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ ان میں سے جس کے ساتھ بھی پسند کرے فوراً نکاح کر لے لیکن ایسا کرنے سے قبل ان تینوں کو اس بات پر رضامند کرے کہ وہ ان میں سے جس ایک کے ساتھ عقد کرے گا باقی دو اس کے ساتھ کسی قسم کا کوئی حسد و بغض نہیں کریں گی بلکہ وہ اس کو سردار سمجھتے ہوئے ہمیشہ کے لیئے اس کی تابعداری میں رہیں گی۔ جب عامل ان سے یہ عہد و پیمان کر لے تو پھر جس کے ساتھ چاہے شریعت کے مطابق

باقاعدہ شادی کر لے۔

امام علیدآقی کے مطابق اس عمل کے عامل کے لیئے تسخیر کے متعلقہ عملیات کی شرائط کے علاوہ ایک شرط یہ بھی رکھی گئی ہے کہ وہ پری جیسی مخفی قوت سے شادی کرنے کے بعد زندگی بھر کسی دوسری عورت سے شادی نہیں کر سکتا اور اگر وہ ایسا کرے گا تو نتیجہ کے طور پر اس کی جان جاتی رہے گی۔

(۴) پریوں کی تسخیر کے لیئے

امام علیدآقی مدارج البروج میں تحریر کرتے ہیں کہ تسخیرِ پریاں کے اس عمل کا دارو مدار ذیل کے دخنہ پر ہے۔ دخنہ کی ترکیب یہ ہے کہ جب عطارد آفتاب سے نظرِ تثلیث بنائے تو اس وقت عنبر اشہب، عروس السمک، زنجار و لاجورد، مشکِ خالص اور ہُدہُد و ابابیل کی چربی۔ ان تمام اجزاء کو ہم وزن لے کر جدا جدا پیس کر باہم ملالیں پھر اس مرکب کو تانبے یا چاندی کے برتن میں ڈال کر محفوظ رکھ لیں۔ ضرورت کے وقت اس مواد کو آبنوس کی لکڑی کی آگ پر سلگائیں۔ پریاں کی ایک جماعت حاضر ہو کر حاجت روائی کرے گی۔ عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کے بجالانے سے قبل ایک ہفتہ تک روزے رکھے اور ترکِ حیوانات کرے مدارج البروج میں تحریر ہے کہ یہ عمل اگرچہ وقتی ضرورت کے لیئے کیا جاتا ہے تاہم اس عمل کے زیرِ اثر پریاں عامل کی ہر قسم کی امداد کرنے کی پابند ہوتی ہیں۔ یہ پریاں عامل کی حاجت روائی کے بعد خود بخود آزاد ہو جاتی ہیں اس طرح عمل کی بجاآوری کے بعد عامل کے لیئے بھی ترکِ حیوانات وغیرہ کی کسی بھی پابندی کا پابند بنے رہنا ضروری نہیں رہ جاتا۔ نہایت مجرّب عمل ہے۔

(۵) پریاں کا مشاہدہ

کتاب مدارج البروج میں تسخیرِ پریاں کے باب میں جن اعمال کا ذکر ملتا ہے ان میں سے ذیل کا عمل جسے پریاں کے مشاہدہ کے عمل کے نام سے تحریر کیا گیا ہے نہایت معتبر و مجرّب عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ترکیبِ عمل کے ضمن میں مندرج

ہے کہ عامل ذیل کے طلسمات کو قمر زائد النور کے دنوں میں استقامتِ مشتری کے وقت ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے لکھے۔ بعد ازاں اس جھلی کو جلا کر خاکستر کرکے باریک پیس کر محفوظ رکھے جس وقت اس کاجل کو بطور سُرمہ آنکھ میں لگائیں گے پریاں اور پرستان کا مشاہدہ ہوگا

طلسمات یہ ہیں :۔

اکھوِ صَن ھَیو دھیطوَ دھناھی ماہ مالا بیثا لمطو داکیثا
اھلاطاحل طوش مھدبت ماما امطلیاع عوطاطح
ھیاعیوا ھنا بنات ھماشابَنْ ٥

علد آتی تحریر کرتا ہے کہ یہ حیرت انگیز طلسماتی کاجل میرا تیار کردہ مجرب المجرب ہے جس کے ذریعے میں متعدد بار پریوں کا مشاہدہ کر چکا ہوں۔ راقم الحروف کی طرف سے بھی یہ عرض کر دینا قارئینِ قانونِ طلسمات کی دلچسپی کا سبب بنے گا۔ کہ میں بھی ذاتی طور پر اس کاجل کو تیار کرکے بذاتِ خود پریاں جیسی حسین ترین مخلوق کا مشاہدہ کر چکا ہوں۔ میرے علاوہ بہت سے دوسرے صاحبانِ ذوق و شوق بھی اس کاجل کو آزما کر متذکرۃ الصدر عجائبات کا معائنہ کر چکے ہیں۔

میرے نزدیک یہ ایک ایسا طلسم ہے کہ جو تسخیر کے چلہ کشی پر مشتمل عملیات سے بھی بڑھ کر عجیب و غریب حقائق کا حامل ہے اس لیئے یہ حقیر اربابِ علم و فن کی خدمت میں یہ پُرزور اپیل کرے گا کہ وہ تسخیر پریاں کے سلسلہ کے کسی بھی عمل پر عمل پیرا ہونے سے قبل مشاہدہ پریاں کے اس طلسم کو ایک بار ضرور تیار کرکے خدا کی اس مخفی مخلوق کو خود اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کرلیں اور ایسا کرنے کے بعد پھر جب وہ اس سلسلہ کے کسی بھی عمل کو بجا لانا چاہیں گے تو ان کے لیئے بہت سی آسانیاں پیدا ہو جائیں گی اور وہ پختہ عزم و یقین کے ساتھ عمل کی تسخیر کرکے اپنے مقاصد میں کامیاب و کامران ہو سکیں گے۔

طلسماتی عجائبات و غرائبات

عملِ حجابُ القفل

حکیم عرسوس ابو العمان اپنی مشہورِ عالم تصنیف کتاب ددسم میں قنیان ابن انوش سے منسوب حجابُ القفل کے ذیل کے عمل کو قلمبند کرتے ہوئے اس کی سندِ جید کے طور پر تحریر کرتے ہیں کہ اس عمل کی افادیت کی تائید و تصدیق جملہ اکابر علمائے فن کی کتب سے بھی ہوتی ہے جس سے اس کا ایک عظیم النفع عمل ہونا ثابت ہو جاتا ہے چنانچہ حکیم عرسوس لکھتا ہے کہ قنیان بن انوش کہتا ہے کہ اگر ضرورت کے وقت کسی بند قفل کا کھولنا مطلوب ہو تو اس کے لیئے عامل ذیل کے کلمات کو سات بار پڑھے اور قفل کھولنے کی نیت کے ساتھ آنکھیں بند کر کے قُفل پر ہاتھ مارے تو اسی لمحہ وہ قُفل کھل جائے گا۔

عملِ حجابُ القفل یہ ہے :-

اَللّٰهُمَّ یَارَبِّ مَنْ فَتَحَ السَّمَآءَ بِالمَطَرِ الْعَزِیْزِ اِفْتَحْ هٰذَا
الغُلِّ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَارَبِّ اَشْبِیَه اَشْبِیَه
وَذَکَیْدُوْحُ وَبَیْدُوْحُ وَطَاحُوْلُ وَمَحِیْلُ لَه وَ مَکَایِدُ
وَسَلَامُ وَمَالِیُوْحِیْ وَمَخْلُوْتُ دَامُ اِخْوَارُهٗ جُنُوْدُهَا
حَالُبُوْرَ لَاهُوْیَهٗ وَلَامَیْهِ یُحَا وَحَابَلِیْبِ حَالُوْنَتَه مَرْدُوْدَهٗ
نَانْ مَخْ مَعْ طَفَفْ کَہِفْ فَعِیْلُ یَالِیْطَا وَطَا یَا طِیَا کَکَہٗ بَرْهٗ
اِلَّا مَا تَوَکَّلْتُمْ وَاجِلْتُمْ اِفْتَحُوْا هٰذَا الْقُفْلِ وَاِنْ کَانَ
مِنَ الْحَدِیْدِ طَیِّرُوْهٗ وَاِنْ کَانَ مِنْ مُفَرِّقٍ اَوْ نُحَاسٍ
اَوْعَوْرٍ فَاکْسِرُوْهٗ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ ۝

حکیم عرسوس کہتے ہیں کہ قنیان بن انوش حجابُ القفل کا ایک دوسرا عمل بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ علمائے مخفیات کا اس بات پر اتفاق ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام

کی والدہ ماجدہ کا اسم مبارک قفل کھولنے کے لیئے نہایت مجرّب اور صحیح ہے۔ حکیم تحریر کرتا ہے کہ شدید ضرورت کے وقت ذیل کے کلمات کو جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ مکرمہ کے نام مقدسّہ سے عبارت ہیں چند ایک بار پڑھ کر قفل کی لوح پر پھونکیں تو اسی وقت ہی وہ قفل کھُل کر عامل کے قدموں میں آ گرے گا۔

کلمات یہ ہیں۔

یَارَبِّ هُلْبَا بِنْتِ رَغْبَا الْمُؤْمِنَةِ الْحَسَنِ لَقِیَةِ اُمِّ مُوْسٰی
عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ الْکَبِیْرِ الْمُتَکَبِّرِ
الْمُهَیْمِنِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ یَفْتَحُ بِهِ الْاَطْبَاقُ وَاسْتَنَارَتْ
بِنُوْرِهٖ الْاٰفَاقُ وَفُتِحَتْ بِهِ الْاَقَاسِیُّ اَفْتَحُ هٰذَا
الْقُفْلُ اَوْ هٰذَا الْغُلِّ ۝

راقم الحروف اس جگہ پر اس عمل کے متعلق ایک ضروری وضاحت کے طور پر عرض کر دینا چاہتا ہے کہ اگرچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدۂ گرامی کے نام کے بارے مختلف اقوال ملتے ہیں تاہم اکثریت کی رائے کے مطابق حجابُ القفل کے مذکورہ بالا عمل میں جو نام پایا جاتا ہے یہی صحیح ترین اور متواتر اسناد کے ساتھ ثابت ہے جہاں تک اس نام کی برکت سے قفل و زنجیر کے کشادہ ہو جانے کا تعلق ہے اس سلسلہ میں میری ذاتی تحقیق کے مطابق مخفیات و طلسمات کے موضوع پر ملنے والی تقریبًا تمام تر کتابوں میں علمائے فن نے اس امر کی تصدیق کی ہے۔ میرے نزدیک اس عمل کی صحت کے لیئے حکیم قنیان بن انوش جیسے عظیم المرتبت عالم و عاملِ طلسمات کا نام ہی کافی ہے جبکہ اس عمل کے ناقل ابو العمان جیسے برگزیدہ اور کامل و اکمل انسان ہیں۔ اس کے علاوہ اس عمل کے متعلق یہ تحریر کرتے ہوئے مجھے انتہائی اطمینان و اتفاق حاصل ہوتا ہے کہ میں اس عجیب الاثر عمل کو متعدد مرتبہ آزما کر اس کی قوّتِ تاثیر کا امتحان کر چکا ہوں۔

عملِ حجابُ النَّار

کتاب ددسم میں حکیم عرسوس عمل حجابُ النّار کو بیان کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کا عامل آگ کو اپنے منہ میں رکھ لے تو اس کا منہ نہ جلے۔ اپنے جسم

کے پہنے ہوئے کپڑوں کو آگ میں ڈال دے تو نہ جلیں ہاتھوں کو آگ میں الٹ پلٹ کرے تو ہاتھ نہ جلنے پائیں۔ آگ پر چلے تو پیر نہ جلیں اور اگر عامل روشن تنور میں داخل ہو جائے تو صحیح وسالم باہر نکل آئے۔ حکیم فرماتے ہیں کہ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کا عامل اگر آگ کے دریا میں بھی کود جائے تو بھی اس پر آگ کا کوئی اثر نہ ہو۔

عمل حجابُ النار ملاحظہ فرمائیں

عَزَمْتُ عَلَیْکَ یَا اَیُّھَا النَّارُ الْمُوْقَدَۃُ بِالْحَرَارَۃِ وَالْاِحْتِرَاقِ
بَرْدًا لِصَاحِبُ الدَّعْوَۃِ بِالسَّاتِرِ الْاَھْوَالِ وَالْاَسْرَارِ بِحَقِّ
مَلَآئِکَۃِ النَّارِ بِالْاَسْمَاءِ الْاَخْیَارِ قَرْقَوْقَمَائِیْلَ قَرْقَیُوْ
شَمَائِیْلَ قَرْقَوْھَمَاکِیْلَ قَرْقَیُوْمَاکِیْلَ قَرْقَعْنَاشَ قَرْقَیُوْشَ
قَرْقَوْقِیُوَاشَ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَاعَبْدَ النَّارِ بِحَقِّ حَقِّکَ الْقَیُوَاشِ
یَاقَرْقَاطُوْشَ قَقَدْ قُوْشَ تَبْقَدُوْشِ بَرْدًا وَّسَلَامًا مَاقِیَا
اَھْیَا اَتْیَا قَرْقِیَا قَیُوْقَا ۵

حکیم موصوف اس عمل کے خواص وفوائد کو بڑی شرح وبسط کے ساتھ بیان کرنے کے بعد عمل کی متعلقہ ترکیب کی تفصیل میں رقمطراز ہیں کہ جب بھی عامل کو آگ میں کودجانے کے عمل کا مظاہرہ کرنا ہو تو وہ خدا کا نام لے کر عمل حجابُ النّار کو سات مرتبہ پڑھے اور بلا خوف وخطر آگ میں چلا جائے۔ خدا کے فضل وکرم سے آگ کی تپش وحرارت کا اس پر مطلقاً کوئی اثر نہ ہو سکے گا

اس عمل کا ذکر ابنِ عراقی نے بھی اپنے رسائل میں بڑی وضاحت کے ساتھ کیا ہے اس عمل کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس کے لیئے کسی قسم کے چلّہ وغیرہ کی کسی پابندی کا کوئی ذکر نہیں ملتا ہے۔ میں نے کتاب ود تسم اور رسائل ابنِ عراقی میں کسی بھی جگہ پر اس عمل کی تسخیر کے لیئے کسی پابندی کے متعلق کچھ بھی نہیں دیکھا ہے البتہ ابنِ عراقی تحریر کرتا ہے کہ جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ مضبوط قوتِ ارادی کا مالک ہو، نیک عادات اور عمدہ خصائل کا حامل ہو جس دن عمل بجالانے کا ارادہ رکھتا ہو اس دن ترکِ حیوانات کی پابندی کے ساتھ روزہ رکھے، عمل کے دوران طہارت کا خیال کرے، احکامات شریعت کا پابند ہے

عمل کی صداقت پر ایمان رکھے اور عمل کو عمل کی صداقت کے عملی مظاہرہ کے لیئے جب چاہے بجالائے۔

ابن عراقی کہتا ہے کہ اگر عامل اس عمل کو بطورِ تماشا بجالائے گا تو سخت قسم کا نقصان اٹھائے گا کیونکہ اس طرح عمل کا اثر بھی مکمل طور پر باطل ہو جائے گا اور اس غلطی کے نتیجہ میں عامل زندگی بھر کبھی بھی اس عمل کے عجائبات سے کچھ بھی فوائد حاصل نہ کر سکے گا۔

حجابُ النّار کے اس عمل کو میں نے دو ایک بار خود آزمایا ہے اور حرف بحرف کامیاب دبے خطا پایا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بھی تفصیل عرض کر دوں کہ میں نے ترکیب عمل کے مطابق عمل کا ورد کرتے ہوئے دہکتے کوئلوں پر ننگے پاؤں چل کر دیکھا ہے۔ چنانچہ میرے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ بلاشبہ یہ ایک ایسا کراماتی عمل ہے کہ جس کی طلسماتی تاثیر کے سبب آگ کی تپش وحرارت کا احساس تک بھی نہیں ہونے پاتا۔ آگ کے انگاروں پر چلتے ہوئے مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ میں آگ پر نہیں برف پر چل رہا ہوں۔ نہایت عجیب اور پرتاثیر عمل ہے۔

حُبّ وتسخیر کے لیئے

مکاشفاتِ حمورابی کا عمل ہے کہ جو عامل ذیل کے کلمات کو ایک چلّہ میں ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کی پابندیوں کے ساتھ سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تو وہ شخص جس کسی بھی عورت یا مرد سے آنکھ ملائے وہ فوراً ہی بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ طلسماتِ فلاطیس کا مصنّف اس عمل کو حمورابی سے نقل کرتے ہوئے اس کی مختصری تفصیل میں تحریر کرتا ہے کہ عزیب ساحر بالعموم اس عمل کو حُبّ وتسخیر کے مقصد کے لیئے سرانجام دیتے ہیں۔ یہ ایک ایسا پُراسرار عمل ہے کہ جو بلاشک وشبہ درست ہے۔

کلماتِ عمل حسبِ ذیل ہیں:۔

یَاسَسْ تَاسَسْ یَاقَسْ سَاسَسْ قَسْ سَسْ یَا
قَسْ قَیَاسَسْ قَسْ سَیَا قَسْ یَاسَسْ قَیًا قَسْ سَیَاہ

بابِ چہارم

اسمائے طلسمات

اسمائے طلسمات کا موضوع حُب وبُغض، تسخیرِ حاضرات ورُوحانیات، طلسماتی عجائبات اور نظربندی کے عملیات پر مشتمل ہے۔ اسمائے طلسمات کے متعلق چند ایک اسراری عملیات جو میرے علم وتجربہ میں کامیاب و بے خطا ثابت ہو چکے ہیں اربابِ علم وفن کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ ہر شخص ان اعمال کا عامل بن کر اپنے مقصد تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔

برائے حُب

برھان الدین بدبدی صاحب شمائل السحر تحریر کرتا ہے کہ جب زہرہ برُج حمل کے پچیسویں درجہ میں پہنچے اس طرح پر کہ قمر اس کے ساتھ تثلیث یا تسدیس کی نظر رکھتا ہو اور مریخ اس سے ساقط ہو اس وقت عامل ہُدہُد جانور کے دماغ کا بھیجا حاصل کر کے اس کے ہم وزن اس میں اپنا خونِ فصد شامل کرے اور دونوں کو کھرل میں ڈال کر اتنا کھرل کرے کہ یک جان ہو جائیں۔ اس کے بعد اس مواد میں قدرے مشکِ خالص ملا کر حبوب بقدر نخود دینائے اور اپنے پاس سنبھال رکھے۔ عامل اس میں سے ایک حب جس کسی کو بھی کھلا دے گا تو وہ مطلوب اپنے طالب کی محبت میں دیوانہ ہو جائے گا۔ اس کا عاشقِ صادق بن جائے گا کہ کوئی بھی کام اس کی مرضی کے خلاف نہ کر سکے گا۔

شمائل السحر میں تحریر ہے کہ اس طلسم کے کچھ فوائد ایسے بھی ہیں جو تجربہ کرنے پر ہی معلوم کئے جا سکتے ہیں مجرب المجرب ہے۔

حُب کا طلسماتی کاجل

ماش سفید کی دال خوب باریک پیس کر اس کا ایک چراغ بنائیں اس چراغ کو سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ پھر جب حُب کا یہ طلسماتی کاجل تیار کرنا چاہیں تو روغنِ زیتون اور بوم جانور کا خون دونوں کو برابر وزن جمع کر کے چراغ متذکرۃ الصدر میں ڈال کر انسانی کھوپڑی میں اس کا کاجل تیار کرلیں جو شخص اس کاجل کو لگائے گا تمام مرد و زن اس کی محبت میں گرفتار ہو جائیں گے۔

برائے حُب و الفت

سیب هان الـــدین بر تبری شمائل السحر میں لکھتا ہے۔ عروج ماہ میں بروز اتوار یا جمعرات جب زہرہ استقامت و سعادت کے درجات میں طالع ہو تو اس وقت تین یا سات عدد جونک چلتے پانی سے پکڑ کر اپنے جسم کے مختلف مقامات پر لگائیں پھر جب یہ کیڑے خوب خون پی کر سیراب ہو جائیں اور خود بخود علیحدہ ہو کر گر پڑیں تو ان میں سے ہر ایک کو جُدا جُدا کر کے ریشمی دھاگے سے باندھ کر کسی چھت یا بلند جگہ پر سایہ میں لٹکا دیں اور ان کے خشک ہونے کا انتظار کریں۔ یہاں تک کہ جب یہ جونکیں مر کر خشک ہو جائیں تو کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر ان کی بتیاں بنالیں۔

اس عمل کے بعد ترکیبِ عمل کے مطابق تانبے کے نئے چراغ میں روغن زنبق و زیت ڈال کر جلائیں اور حسبِ دستور کاجل اتار کر اس کو محفوظ کرلیں۔ اس کاجل کو استعمال کر کے آپ جس کسی کے بھی سامنے جائیں گے وہ آپ کی ایک ہی نظر سے ایسا تسخیر ہو گا کہ ہزار جان سے فدا ہو جائے گا۔ حبِ و الفت کا یہ کراماتی کاجل میرا خود تیار کردہ ایک ایسا مجرب و بے خطا کاجل ہے جو میرے روزانہ کے معمولات سے ہے۔ راقم الحروف کی طرف سے اس عمل کی قوتِ تاثیر کو غلط ثابت کرنے اور اس عمل کے مقابلے کا کوئی دوسرا عمل پیش کرنے والے کو مبلغ ایک لاکھ روپیہ نقد انعام کے طور پر دیا جائے گا۔

حُب و تسخیر کے لیئے

پاکستان کے سرحدی صوبہ کے سرسبز و شاداب اور جنت نظیر پہاڑی علاقہ جات پر مشتمل سوات، دیر اور چترال کی ریاستیں جہاں اخروٹ کا درخت کاشت کیا جاتا ہے۔ وہاں برسات کے موسم میں باہم بغل گیر عورت و مرد کی شکل و صورت پر پائی جانے والی سیبر و ج الصنم نامی ایک بوٹی پیدا ہوتی ہے۔ یہ بوٹی قدرتی طور پر حُب و تسخیر کے حیرت انگیز کمالات کی حامل قرار دی گئی ہے۔ علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ جب عطارد زہرہ کے ساتھ مقارنت یا تسدیس کی نظر رکھتا ہو اس وقت اس بوٹی کو اکھاڑ لائیں اور گوگل کی دھونی دے کر اپنے پاس بحفاظت رکھ چھوڑیں حُب و تسخیر کے مقاصد کے لئے اس بوٹی کو جسم مطلوب کے جسم و لباس سے لگائیں گے وہ فریفتہ و شیدا ہو جائے گا۔ برائے حُب و تسخیر مجرب است

برائے حُب و تسخیر

سنگِ ابرام ایک سفید و خاکی قسم کا نرم پتھر ہے جو جزائر شرق الہند میں کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ مملکتِ خداداد پاکستان کے پہاڑی علاقہ میں بھی یہ پتھر دستیاب ہے۔ عہدِ قدیم کے علمائے مخفیات نے سنگِ ابرام کو حُب و تسخیر کے مقصد کے لئے نہایت اکسیر الاثر بیان کیا ہے۔ حکیم ارسطاطالیس اپنی کتاب السافا میں تحریر کرتا ہے کہ شمس کے روز زہرہ کی ساعت میں سنگِ ابرام کو اصفہانی سُرمہ کے ساتھ باریک پیس کر سُرمہ دانی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس سرمہ کو آنکھ میں لگا کر جس محفل میں بھی جائیں گے۔ لوگوں کے دلوں میں محبت قائم ہو جائے گی۔

نوٹ:- اسمائے طلسمات کے سلسلہ کے عملیات کے سیر حاصل مطالعہ کے لیئے حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ' العالی کی تصنیفِ جلیلہ **"انوارِ طلسمات"** ملاحظہ فرمائیں۔

شائع کردہ
ادارہ مقیاس الجفر
نزد علی مسجد ریاض احمد روڈ شالامار ٹاؤن لاہور-۹ (فون نمبر ۳۳۲۶۴۳)

رُوحانی و طلسماتی علاج کا مرکز

اُستادِ محترم فاضلِ مشرقیات علامہ حضرت محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی کی تصنیفِ جلیلہ "قانونِ طلسمات" کے مجرب المجرب اور آزمودہ طلسماتی عملیات کے ذریعہ صحیح تشخیص کرنے کے بعد تمام رُوحانی و جسمانی امراض کا کامیاب علاج کیا جاتا ہے۔ صحیح تشخیص ہی کامیاب علاج کی ضمانت ہے۔ علاج بذریعہ خط وکتابت بھی کیا جاسکتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض کا نام معہ نام والدہ بذریعہ جوابی لفافہ ارسال کر کے رابطہ قائم کریں۔

علاوہ ازیں تیار گان کی سعد ساعات میں تیار شدہ خصوصی الواح و نقوش لوحِ اسمِ اعظم، لوحِ امان، لوحِ تسخیرِ عام اور دیگر حاجات کے لیے نقوش بھی دستیاب ہیں۔ آپ کو جو بھی مشکلات یا حل طلب مسائل درپیش ہوں تو فوراً درجِ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔

اہم سوالات کے جوابات بذریعہ علم جفر معلوم کرنے کے لیے فی سوال مبلغ -/۲۵ روپے بذریعہ منی آرڈر ہمراہ ارسال کریں۔

اپنا برتھ سٹون معلوم کر کے زندگی کے بقایا دن پُرسکون اور خوشگوار بنانے کے لیے قدرتی جواہرات استعمال کریں۔ برتھ سٹون معلوم کرنے کی فیس مبلغ -/۲۵ روپے ہمراہ ارسال کریں۔

ملاقات کرنے کے خواہشمند حضرات فون نمبر ۲۱۳۸۴۷ اور ۲۱۳۰۳۱ پر وقت ملاقات حاصل کر سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ

رُوحانی و جسمانی عامل السید فیض احمد شاہ نقوی البخاری
بُخاری رُوحانی مطب پوسٹ بکس نمبر ۹۵۷ لاہور